

Charts & Diagrams

for

الهداية (ثالث)

من كتاب البيوع

(Hidaayah Thaalith: from Buyoo')

2nd Edition: Muharram 1440 / Sept. 2018

by

Darul Uloom New York Tasneef Committee

بسم الله

Foreword

This is the 2nd version of Charts & Diagrams for (الهداية (ثالث) (Hidaayah Thaalith). These charts and diagrams were compiled and typed up as the kitaab was being taught. Pictorial representations of the text simplify comprehension of the Arabic ibaaarat which can at times be very confusing.

Page numbers corresponding to the original kitab (al-Bushra version) have been added to facilitate looking up the maslas.

I thank Allah first and then I thank the students who have tremendously assisted in typing the notes and diagrams. I also ask Allah to grant ikhlas and qabuliat.

There are still many revisions to be made and mistakes to be corrected; insha-allah, by next year we plan to have a better 3rd version. For any suggestions, corrections and advices, feel free to contact: suhel@duny.us.

Sincerely,

Darul Uloom New York Publications committee.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿نقل احادیث میں ترتیب کی رعایت﴾

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہدایہ پڑھانے کے زمانے میں ذہین طلباء کبھی کبھی اشکال کرتے تھے کہ ہر مسئلے کے ثبوت کے لئے حدیث بیان کریں، صرف دلیل عقلی سے لوگ مطمئن نہیں ہوتے، وہ کہتے کہ ہماری مسجدوں میں شافعی، مالکی اور حنبلی لوگ ہوتے ہیں، ان کے سامنے مسئلہ بیان کرتا ہوں تو وہ نہیں مانتے۔ وہ کہتے ہیں کہ مسئلہ آیات قرآنی سے بنتا ہے یا حدیث سے۔ زیادہ سے زیادہ قول صحابہ اور اس سے بھی نیچے اتریں تو قول تابعی یا فتویٰ تابعی پیش کر سکتے ہیں۔ اس لئے ہر مسئلے کے لئے آیت قرآنی یا احادیث پیش کیا کریں! طلباء کی پریشانی اپنی جگہ بجاتی۔ واقعی شافعی، حنبلی اور مالکی حضرات مسئلے کے لئے احادیث ہی مانگتے ہیں۔ اور وہ بھی صحاح ستہ سے، وہ دلیل عقلی سے مطمئن نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ ناچیز بھی پریشان تھا اور دل میں سوچتا رہتا کہ اگر موقع ہو تو ہدایہ کے ہر مسئلے کے ساتھ باب، صفحہ اور حدیث کے نمبرات کے ساتھ پوری حدیث نقل کر دی جائے تاکہ طلباء کو سہولت ہو جائے اور دوسرے مسلک والوں کو مطمئن کر سکے۔ کسی کو اصلی کتاب دیکھنا ہو تو وہاں سے رجوع کرے۔ حدیث، باب اور احادیث کے نمبرات لکھنے سے طلباء کو بھی پتہ چل جائے کہ یہ مسئلہ کس درجے کا ہے۔ اگر آیت^۱ سے ثابت ہے تو مضبوط ہے۔ صحاح ستہ کی احادیث سے ثابت ہے تو اس سے کم درجے کا ہے۔ اور دارقطنی^۲ اور سنن بیہقی میں وہ احادیث ہیں تو اس سے کم درجے کا مسئلہ ہے۔ اور مصنف ابن ابی شیبہ^۳ اور مصنف عبدالرزاق کے قول صحابی یا قول تابعی سے ثابت ہے تو وہ مسئلہ اس سے کم درجے کا ہے۔ اس لئے ایسے مسئلے میں دوسرے مسلک والوں سے زیادہ نہ الجھیں تاکہ اتحاد کی فضا قائم رہے۔ برطانیہ میں ایک پریشانی یہ ہے کہ ایک ہی مسجد میں شافعی، حنبلی، مالکی اور حنفی سبھی موجود ہوتے ہیں۔ اور ہر مسلک والے اپنے اپنے مسلک کے اعتبار سے نماز ادا کرتے ہیں اس لئے مسئلے کی حیثیت معلوم نہ ہو تو یہاں الجھاؤ زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ناچیز کے ذہن میں بار بار تقاضا آتا رہا۔ حسن اتفاق سے کچھ سالوں سے فرصت مل گئی جس کی وجہ سے اس تمنا کو پوری کرنے کا موقع ہاتھ آ گیا۔ چنانچہ طلباء کی خواہش کے مطابق ہر مسئلے کو نمبر ڈال کر علیحدہ کیا۔ اور پوری کوشش کی ہے کہ اس کے ثبوت کے لئے آیت قرآنی اور احادیث پیش کی جائیں

﴿احادیث لانے میں ترتیب﴾

نمبر ڈال کر جس ترتیب سے کتاب لکھی جا رہی ہے اسی ترتیب سے احادیث نقل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، یعنی ہر مسئلے کے تحت آیت لکھنے کی کوشش کی، اگر آیت نہیں ملی، تو بخاری شریف سے حدیث لانے کی کوشش کی، اگر بخاری شریف میں حدیث نہیں

ملی تب مسلم شریف سے حدیث لانے کی کوشش کی اور اس میں بھی نہیں ملی تب ابوداؤد شریف سے، اسی طرح نمبر وار ترتیب رکھی ہے، مسئلے کے لئے حدیث نہیں ملی تب آثار لایا ہوں، اور وہ بھی نہیں ملا تب اصول پیش کیا ہوں۔ اور اصول کے لئے حدیث لایا ہوں اور اس پر مسئلے کو متفرع کیا ہوں۔ کتاب البیوع میں اصول کی ضرورت زیادہ پڑی ہے اس لئے ان جلدوں اصول زیادہ لایا گیا ہے۔

ایسا نہیں کیا کہ حدیث تلاش کئے بغیر قول صحابی لے آیا۔ چنانچہ اگر کسی مسئلے کے تحت صرف قول تابعی مذکور ہے اور حدیث کا حوالہ نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں نے حدیث تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن نہ ملنے پر قول تابعی ذکر کیا۔ یا کسی مسئلے کے ثبوت کے لئے قول تابعی بھی ذکر نہ کر سکا تو اس کا معنی یہ ہوا کہ بہت تلاش کے باوجود قول تابعی بھی نہ ملا جس سے مجبور ہو کر بیاض چھوڑ دیا۔ اور اہل علم سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ان کو حدیث یا قول صحابی یا قول تابعی مل جائے تو ضرور اس کی اطلاع دیں۔

کوشش کی ہے کہ حضرت امام شافعیؒ اور امام مالکؒ اور امام احمدؒ کا مسلک بھی ذکر کر دیا جائے۔ اور ان کی دلیل بھی اسی ترتیب سے، پہلے آیت یا صحاح ستہ کی کتابوں سے حدیث لائی جائے اور وہاں نہ ملے تو قول صحابی یا قول تابعی ذکر کیا جائے۔ تاکہ طلباء ان کے مسلک اور ان کے مستدلات سے واقف ہو جائیں۔ وہ بھی ہمارے امام ہیں، بلکہ سر کے تاج ہیں۔ صاحب ہدایہ نے ہر جگہ ان حضرات کا نام بڑے احترام سے لیا ہے اور ان کے دلائل دریا دلی سے پیش کئے ہیں۔ ناچیز نے بھی انہیں کی اتباع کی ہے۔ اور ہر جگہ ان کا مسلک اور ان کے دلائل شرح و بسط سے بیان کئے ہیں۔

﴿گزارش﴾

تحقیق مسائل اور ان کے دلائل بجز بیکراں ہے اس کی تہ تک پہنچنا آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے اہل علم کی خدمت میں مؤدبانہ اور عاجزانہ گزارش ہے کہ جن مسائل کے دلائل چھوٹ گئے ہیں اگر ان کو دلائل مل جائیں تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کا اضافہ کر دیا جائے۔ اسی طرح جہاں غلطی اور سہو نظر آئے اس کی نشاندہی کریں، اس کی بھی اصلاح کروں گا اور تہ دل سے شکر گزار ہوں گا۔

﴿شکریہ﴾

میں اپنی اہلیہ محترمہ کا تہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے ہر قسم کی سہولت پہنچا کر فراغت دی اور اشاعت کتاب کے لئے ہمہ وقت متمنی اور دعا گو رہی اور مزید ہدایہ کی چھ جلدوں کے اختتام کے لئے دعا گو ہے۔ خداوند کریم ان کو دونوں جہانوں میں بہترین بدلہ عطا فرمائے اور جنت الفردوس سے نوازے، حضرت مولانا مسلم قاسمی صاحب سینوری سلمہ نے کتاب کی چھپائی

﴿ترتیب احادیث﴾

جس طرح نمبر ڈالا گیا ہے اسی ترتیب سے شرح میں حدیث لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

نمبر شمار	ترتیب	کل آیت یا کل احادیث	سن ولادت مصنف	مقام ولادت مصنف	سن وفات مصنف
(۱)	پہلے آیت آجائے	۶۲۳۶	-	-	-
(۲)	پھر بخاری شریف کی حدیث	۷۵۶۳	۱۹۴ھ	بخارا	۲۵۶ھ
(۳)	مسلم شریف کی حدیث	۳۰۳۳	۲۰۴ھ	نیشاپور	۲۶۱ھ
(۴)	ابوداؤد شریف کی حدیث	۵۲۷۴	۲۰۲ھ	جھتان	۲۷۵ھ
(۵)	ترمذی شریف کی حدیث	۳۹۵۶	۲۲۰ھ	ترمذ	۲۷۹ھ
(۶)	نسائی شریف کی حدیث	۵۷۶۱	۲۱۵ھ	نساء	۲۰۳ھ
(۷)	ابن ماجہ شریف کی حدیث	۴۳۴۱	۲۰۹ھ	قزوین	۲۷۳ھ

اوپر کی یہ چھ کتابیں صحاح ستہ ہیں۔ اگر ان کتابوں سے احادیث نہ ملے تو پھر

(۸)	دارقطنی کی حدیث	۴۷۹۰	۳۰۶ھ	بغداد	۳۸۵ھ
(۹)	سنن بیہقی کی حدیث	۲۱۸۱۲	۳۸۴ھ	بیہق	۴۵۸ھ
(۱۰)	مصنف عبدالرزاق سے اثر	۲۱۱۹۹	۱۲۶ھ	صنعان	۲۱۱ھ
(۱۱)	مصنف ابن ابی شیبہ سے اثر	۳۷۹۳۰	۱۵۹ھ	کوفہ	۲۳۵ھ
(۱۲)	پھر اصول				

حاشیہ : بخارا، نیشاپور، ترمذ، نساء، بیہق یہ چاروں مقامات اس وقت روس میں ازبکستان میں ہیں۔ جھتان اور قزوین ایران میں ہیں، کوفہ اور بغداد عراق میں ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حنفیت تینوں اماموں کے مجموعے کا نام ہے

میرے استاد محترم فرمایا کرتے تھے کہ حنفیت صرف حضرت امام ابوحنیفہؒ کے مسلک کا نام نہیں ہے بلکہ امام ابوحنیفہؒ، امام ابو یوسفؒ اور امام محمد رحمہم اللہ کے مسلکوں کے مجموعے کا نام حنفیت ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کے مسلک پر عمل کرے گا تو وہ حنفیہ کے مسلک پر عمل کرنا ہی سمجھا جائے گا۔ اور اگر امام محمدؒ یا امام ابو یوسفؒ کے مسلک پر فتویٰ دیا تو وہ حنفیت کے مسلک سے خارج نہیں شمار کیا جائے گا، یہی وجہ ہے کہ قدوری اور ہدایہ جیسی حنفیہ کی اہم کتابوں میں ان دونوں اماموں کا مسلک درج ہے۔ اور وقت ضرورت ان کے مطابق فتویٰ بھی دیا جاتا ہے۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ کا مسلک احتیاط پر ہے

حضرت امام ابوحنیفہؒ بہت متقی اور پرہیزگار آدمی تھے۔ اس لئے انہوں نے ہمیشہ احتیاط پر فتویٰ دیا اور وہی مسلک اختیار کیا۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس وقت تک فقہ مدون نہیں ہوا تھا۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ پہلے امام ہیں جنہوں نے فقہ اور اصول فقہ مدون کیا۔ اس لئے اگر احتیاط کے علاوہ کا پہلو اختیار کرتے تو ہر آدمی کی انگلی اٹھتی۔ اس لئے حضرت نے احتیاطی مسلک اختیار کیا۔ چاہے اس کے لئے فتویٰ تابعی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن انہیں کے شاگرد رشید امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ نے حدیث کی روشنی میں کہیں کہیں دوسرا مسلک اختیار کیا۔ اور کھلے دل کے ساتھ مسلک مع دلائل درج کیا۔ اب ناظرین کو اختیار ہے کہ امام اعظم کا مسلک اختیار کرے یا ان کے شاگرد رشید کا مسلک اختیار کرے۔ دونوں صورتوں میں فضیلت امام اعظم کو ہی جاتی ہے۔

آخری صدی میں مسلک امام اعظم کو اجاگر کرنے اور اس کی اشاعت کرنے کا سہرا دیوبندی مکتب فکر کے سر پر رہا۔ انہوں نے بھی احتیاطی پہلو اختیار کیا اور عموماً امام اعظم کی طرح احتیاط پر ہی فتویٰ دیا۔ اس لئے بعض ناظرین کو اشکال پیدا ہوا اور کہنے لگے کہ حنفیوں کا مسلک احادیث سے مختلف ہے۔ لیکن شاید غور نہیں فرمایا کہ جن مسائل میں ان کو احادیث نہیں مل رہی ہیں وہیں حنفیوں کے دواہم ستونوں کا مسلک امام اعظم سے مختلف ہے۔ اور ان کے اختیار کردہ مسلک کے لئے سو فیصد احادیث صحیحہ موجود ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ایسے موقع پر صاحبین کا مسلک حضرت امام شافعیؒ اور امام مالکؒ کے موافق ہو جاتا ہے۔

زیر نظر کتاب 'اثمار الہدایہ' میں جا بجا دیکھیں گے کہ جہاں جہاں صاحبین نے امام اعظم سے اختلاف کیا ہے وہاں امام اعظم کے پاس قول صحابی یا فتویٰ تابعی ہے اور صاحبین کے پاس احادیث ہیں۔ لیکن امام اعظم کا مسلک احتیاط پر ہے۔

(۱) میرا ناقص خیال ہے کہ اشکال کرنے والوں نے صرف امام اعظم کے مسلک پر غور کیا اور بعض جگہ احادیث نہ پانے کی وجہ سے پورے حنفیت پر اشکال کو مضبوط کر لیا۔ انہوں نے ان کے شاگرد رشید امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کے اختلاف کو اور ان کے

مضبوط احادیث کی طرف توجہ نہیں دی۔ اور اس کا خیال نہیں کیا کہ وہ بھی تو حقیقت ہی کے دواہم ستون ہیں۔ اور تمام مسائل کی اشاعت انہیں کے نوک قلم کی مرہون منت ہے۔

(۲) انہوں نے اس کا بھی خیال نہیں کیا کہ امام اعظم کا مسلک احتیاط پر مبنی ہے۔ اور یہ پہلے مدون فقہ ہیں جس کی وجہ سے ان کو احتیاطی پہلو اختیار کرنا پڑا۔

(۳) یہ گمان صحیح نہیں ہے کہ حنفیوں کا مسلک دلیل عقلی پر ہے۔ یہ تو بعد کے علماء نے حکمت بیان کرنے کے لئے دلیل عقلی، پیش کی ہے۔ ورنہ پوری قدوری اور ہدایہ کو ناچیز نے چھانا ہر مسئلہ یا آیت یا حدیث یا قول صحابی یا قول تابعی سے مستنبط ہے۔ یا ان چاروں میں سے کسی ایک سے اصول متعین کیا اور اصول سے مسئلے کا استخراج کیا ہے۔ صرف دلیل عقلی پر مسئلے کا مدار نہیں ہے۔ اور جہاں جہاں صرف دلیل عقلی بیان کی ہے وہاں ناچیز نے اصول لکھ دیا ہے۔ اور اصول احادیث سے مستنبط ہیں اس لئے گویا کہ وہ مسئلے بھی احادیث ہی سے مستنبط ہوئے۔

صرف کتاب الایمان اور کتاب القضاء میں کچھ مسئلوں کا مدار اس زمانے کے محاورات پر ہے۔ اس لئے وہاں محاورات کے تحت مسئلہ لکھ دیا گیا ہے۔ ان مسئلوں میں حدیث اور قرآن نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ان مسئلوں کا مدار ہے ہی محاورات پر۔ اس لئے ان مسئلوں کے لئے احادیث یا آیات کہاں سے ملیں گے؟

حنفیوں بلکہ تمام ہی ائمہ کرام کے مسالک (۱) قرآن (۲) حدیث (۳) قول صحابی (۴) فتویٰ تابعی (۵) اجماع (۶) اور قیاس سے مستنبط ہیں۔ اس لئے ائمہ کرام پر انگلی اٹھانا صحیح نہیں ہے۔

احقر العباد : ثمیر الدین قاسمی غفرلہ

۹ / ۱ / ۲۰۱۲ء

ائمہ کرام ایک نظر میں

اسمائے گرامی	جائے ولادت	سن ولادت	جائے وفات	سن وفات	شیوخ	تلامذہ	تالیفات	خدمات
امام ابوحنیفہؒ نعمان بن ثابت	کوفہ	۸۰ھ	بغداد	۱۵۰ھ	ابراہیم نخعیؒ حماد بن سلیمان	امام ابو یوسفؒ امام محمدؒ ابن مبارکؒ	-	تدوین فقہ تدوین اصول فقہ
امام مالکؒ مالک بن انس	حیرہ مدینہ	۹۵ھ	مدینہ	۱۷۹ھ	نوسوزاند شیوخ تھے، نافع	ابن مبارکؒ قطانؒ	موطا امام مالکؒ	بانی مذہب امام مالک
امام شافعیؒ محمد بن ادریس شافعی	غزہ گاؤں عسقلان	۱۵۰ھ	مصر	۲۴۰ھ	امام مالکؒ امام محمدؒ سفیان بن عیینہؒ	احمد بن حنبلؒ علی بن مدینی اسحاق بن راہویہ	موسوعہ امام شافعی کتاب الام	بانی مذہب شافعی
امام احمدؒ احمد بن محمد بن حنبل	مروزی بغداد	۱۶۲ھ	بغداد	۲۴۱ھ	امام ابو یوسفؒ امام شافعیؒ یحییٰ بن قتان	بخاری، مسلم، ابوداؤد، عبداللہ بن احمد	مسند امام احمد ۱۲۷۱۰۰ احادیث	رد خلق قرآن بانی مذہب حنبل
امام ابو یوسفؒ یعقوب بن ابراہیم	کوفہ	۱۱۳ھ	بغداد	۱۸۲ھ	امام ابوحنیفہؒ	احمد بن حنبلؒ امام محمدؒ یحییٰ بن معینؒ	کتاب الآثار کتاب الخراج	فقہ کی ترتیب دی
امام محمدؒ محمد بن حسن	الشیبان کوفہ	۱۳۲ھ	ری	۱۸۹ھ	امام ابوحنیفہؒ امام ابو یوسفؒ سفیان ثوریؒ	امام شافعیؒ ابو حفصؒ یحییٰ بن معینؒ	موطا امام محمدؒ، جامع صغیر، جامع کبیر	حنفی کی اکثر کتابیں انہوں نے لکھی

﴿ہدایہ پر ایک نظر﴾

ہدایہ کی شرح لکھتے وقت یہ اندازہ ہوا کہ صاحب ہدایہ نے اصل متن قدوری کو بنایا ہے اور زیادہ تر اسی کے مسئلے کو لیکر اسکی تشریح کی ہے، باب کے درمیان میں کہیں کہیں جامع صغیر سے بھی لیکر متن بنایا ہے، اور کہیں کہیں کتاب الاصل امام محمدؒ بحسب مرسوم کہتے ہیں اس سے بھی عبارت لی ہے اور اس کو متن بنا کر تشریح کی ہے، اور بعض جگہ اپنا متن بھی بنایا ہے تو گویا کہ ہدایہ کا متن ان تین کتابوں کا مجموعہ ہے

﴿صاحب ہدایہ کی احادیث﴾

صاحب ہدایہ جو احادیث لائے ہیں وہ عموماً روایت بالمعنی ہیں، کتاب کو سامنے رکھ کر نہیں لکھی ہے، اس لئے وہ پوری حدیث نہیں لکھتے، بلکہ حدیث کا صرف وہ ٹکڑا لکھتے ہیں جس سے انکو استدلال کرنا ہوتا ہے، اس لئے یہ چند اشکالات پیش آتے ہیں۔ الحمد للہ میں نے ہر جگہ اصلی حدیث نقل کر دی ہے، اور جہاں دو حدیثوں کا مجموعہ تھا وہاں دونوں حدیثوں کو مع حوالہ نقل کر دیا ہے، اب تک صرف چار حدیثوں کا حوالہ نہیں ملا، لیکن اس کے بدلے میں دوسری حدیثیں نقل کر دی جس سے مسئلہ مؤکد ہو جائے۔

[۱] کبھی کبھی وہ ٹکڑا دو حدیثوں میں ملتا ہے، لوگ ان پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ جملہ کسی حدیث میں نہیں ہے یا یہ حدیث ہی نہیں ہے، لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ یہ جملہ دو حدیثوں میں پھیلا ہوا ہے، ناچیز نے ایسی جگہوں پر دونوں حدیثیں نقل کر دی ہیں اور نشان دہی کر دی ہے کہ یہ جملے ان دو حدیثوں میں ہیں۔

[۲] کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ حدیث سے پہلے قولہ علیہ السلام، تحریر فرمایا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حدیث کا ٹکڑا ہے، اور حدیث کی کتابوں میں نہ ملنے سے یہ کہہ دیا کہ یہ حدیث، غریب جدا، ہے یعنی یہ حدیث ہے ہی نہیں، صاحب نصب الرأیۃ [زیلعی]، اور صاحب درایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ، نے اس طرح زیادہ کیا ہے، اس سے کچھ حضرات کا تاثر ہو جاتا ہے کہ صاحب ہدایہ موضوع حدیث نقل کرتے ہیں، لیکن جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ یہ قول صحابی، یا قول تابعی ہے اور مصنف ابن ابی شیبہ، یا مصنف عبدالرزاق، یا طبرانی میں ہے، اس لئے میں نے پورے حوالے کے ساتھ ایسے اثر کو بیان کر دیا ہے، اور یہ بھی عرض کر دیا ہے کہ یہ حدیث تو نہیں ہے لیکن قول صحابی، یا قول تابعی ضرور ہے، جسکو حدیث مرسل کہہ سکتے ہیں البتہ بالکل بے بنیاد نہیں ہے

[۳] کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ صاحب ہدایہ نے ایسا لفظ لکھا جو حدیث میں نہیں ہے، لیکن اس کا ہم معنی لفظ موجود ہے جس سے مسئلے پر استدلال کیا جاسکتا ہے، اس وقت بھی لوگوں کو اشکال ہوتا ہے کہ یہ حدیث نہیں ہے، لیکن میں نے ہم معنی لفظ والی حدیث کو نقل کر دیا ہے تا کہ معلوم ہو جائے کہ صاحب ہدایہ نے اس کے قریب قریب لفظ کو استعمال کیا ہے اور بالکل بے بنیاد نہیں ہے۔

[۴] ایسا بھی ہوا کہ مثلاً حدیث یا قول حضرت عبداللہ بن عمر کا ہے اور صاحب ہدایہ نے عبداللہ ابن عباس کا نام ذکر کر دیا، جس کی وجہ سے بعض حضرات نے لکھ دیا کہ یہ حدیث نہیں ہے، لیکن تلاش کرنے کے بعد پتہ چلا کہ یہ قول دوسرے صحابی کا ہے، اس لئے ایسے آثار بھی بے بنیاد نہیں ہیں۔

[۵] اثمار الہدایہ میں ہدایہ جلد ثالث، کتاب الوکالہ پوری ہو رہی ہے اور بالاتزام صاحب ہدایہ کی حدیث کی تخریج جاری ہے، اس کے باوجود صرف چار یا پانچ حدیث یا قول صحابی کا حوالہ مجھے نہیں مل سکا باقی سب کامل گیا ہے، میں نے وہاں لکھ دیا ہے کہ یہ حدیث مجھے نہیں ملی، کسی صاحب کو مل جائے تو براہ کرم اطلاع کریں، لیکن یہ بھی ذکر کر دیا ہے کہ اس مسئلے کا مدار صاحب ہدایہ کے ذکر کی ہوئی حدیث پر نہیں ہے، بلکہ اس مسئلے کے لئے الگ سے تین تین احادیث صحاح ستہ سے نقل کر دی گئی ہیں تاکہ یقین ہو جائے کہ اس مسئلے کے لئے مضبوط احادیث موجود ہیں۔

﴿صاحب ہدایہ کی مجبوری﴾

صاحب ہدایہ نے جو حدیث پیش کی ہے ان میں کا بہت سا حصہ سنن بیہقی، مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبدالرزاق، اور طبرانی کبیر میں ملتا ہے، اور یہ کتابیں بارہ بارہ جلدوں میں ہیں، طبرانی چوبیس جلدوں میں ہے، ان میں سے کوئی کتاب اردن میں تھی، کوئی مصر کے کتب خانہ میں، کوئی سعودی عرب میں اور کوئی عراق میں، اور وہ بھی ہاتھ سے لکھی ہوئی تھی جسکو پڑھنا ایک مستقل کام تھا، اس وقت پر لیس کا سلسلہ نہیں تھا لوگ ہاتھ سے لکھ کر اپنے پاس رکھتے تھے اس لئے اتنی موٹی کتاب کو ہاتھ سے لکھنا آسان نہیں تھا اس لئے سب کتابیں ایک مصنف کے پاس جمع ہونا آسان نہیں تھا اس لئے ان سے حدیث تلاش کرنا مشکل کام تھا اس لئے صاحب ہدایہ کے لئے یہ مشکل رہی کہ وہ حوالے کے ساتھ حدیث نہیں پیش کر سکے، جسکی وجہ سے بعد کے لوگوں نے انکی اس عظیم کتاب پر اعتراض کیا۔ لیکن اس زمانے میں کمپیوٹر کا سلسلہ ہے بیروت سے تمام کتابیں چھپ کر سامنے آچکی ہیں، ہر حدیث پر نمبر لگا ہوا ہے، آپ کمپیوٹر پر صرف نمبر لکھیں اور حدیث سامنے آجاتی ہے، یا حدیث کا پہلا جملہ لکھیں اور حدیث سامنے آجاتی ہے اس لئے اس دور میں حدیث تلاش کرنا بہت آسان ہو گیا ہے، اس لئے بہت آسانی سے ہر مسئلے کے ساتھ حدیث سیٹ کی جاسکتی ہے۔ اور اسی سہولت کی وجہ سے ناچیز اس قابل ہوا کہ ہر مسئلے کے ساتھ حدیث مع حوالہ کے سیٹ کر سکا، اور صاحب ہدایہ پر دیرینہ اعتراض کو دفع کر سکا، قللہ الحمد،

نوٹ:۔ صاحب ہدایہ نے مسئلے کے لئے جو حدیث پیش کی ہے، چاہے قوی ہو یا ضعیف، قول صحابی، یا قول تابعی، مسئلے کا مدار اس پر نہیں ہے، مسئلے تو پہلے سے لکھے ہوئے ہیں اور انکو احادیث سے استنباط کیا ہے، صرف ضرورت یہ تھی کہ اصلی حدیث کو مسئلے کے تحت جمع کر دی جائے، تاکہ ناظرین کو پتہ چل جائے کہ اس مسئلے کے لئے یہ احادیث ہیں۔ الحمد للہ ناچیز نے کمپیوٹر کی مدد سے تمام مسئلوں کے تحت تین تین احادیث ذکر دیا ہے اور انکا حوالہ بھی لکھ دیا ہے تاکہ کسی کو شبہ نہ رہے کہ خفی مسئلوں کے لئے احادیث نہیں ہیں، البتہ جہاں پوری تلاش کے بعد بھی حدیث نہیں ملی وہاں بیاض چھوڑ دیا ہے اور اہل کرم سے درخواست کی ہے کہ اگر انکو یہ احادیث مل جائیں تو اس کتاب میں شامل کرنے کی زحمت کریں، اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

احقر ثمیر الدین قاسمی غفرلہ

HIDAAYAH NOTES: HANDOUT #2A (old 1AB)

كتاب البيوع - الهداية (ص ٣ - 3 P.)

TAKEN FROM ASHRAFUL HIDAAYAH P. 19

البيع باعتبار الذات والحكم

١- بيع نافذ	(valid)
٢- بيع موقوف	(pending)
٣- بيع فاسد	(voidable)
٤- بيع باطل	(invalid)

البيع باعتبار المبيع

١- بيع السلعة بالسلعة (بيع المقايضة)

item in exchange for item, i.e. barter

٢- بيع السلعة بالثمن

item in exchange for cash

(this is the common, normal, standard type of transactions
that we usually make)

٣- بيع الثمن بالثمن (بيع الصرف)

cash in exchange for cash,

OR gold in exchange for gold,

OR silver in exchange for silver

OR gold in exchange for silver

٤- بيع الدين بالعين (بيع الآجل بالعاجل - بيع السلم)

pay now receive items later

تعريف الوصف:

- 1- الوصف ما لوجوده تأثير في تقوم غيره ولعدمه تأثير في نقصان غيره،
والاصل ما ليس كذلك.

WASF IS THAT THING WHICH HAS AN EFFECT OF INCREASING THE
VALUE OF SOMETHING ELSE,

AND WITH ITS (THE WASF'S) ABSENCE THERE IS AN EFFECT ON THE
DECREASING THE VALUE OF SOMETHING ELSE.

ASL IS THAT WHICH IS NOT LIKE WASF IN THIS REGARD.

OR

- 2- الوصف ما يكون تابعا لشيء غير منفصل عنه،
وإذا حصل فيه
يزيد فيه حسنا وكمالا فهو وصف،
وما ليس كذلك فهو أصل

WASF IS THAT WHICH IS SUBORDINATE / ATTACHED TO SOMETHING ELSE IN
SUCH A WAY THAT IT IS NOT SEPARABLE FROM IT.

AND WHEN WASF EXISTS IN IT,

THE WASF INCREASES IN IT GOODNESS OR PERFECTION, THIS IS A WASF.

AND THAT WHICH IS NOT LIKE THIS, IS CALLED ASL.

.....

SOMETIMES QADR (AMOUNT) IS WASF, SOMETIMES IT IS ASL:

فقليل ما يتعيب بالتعبيض والتشقيص فالزيادة والنقصان [أي القدر] فيه وصف
وما لا يتعيب بهما فالزيادة والنقصان [أي القدر] فيه أصل

THOSE THINGS WHICH BECOME DEFECTIVE BY GETTING BROKEN OR BY
BEING MADE INTO PIECES,

IN SUCH THINGS QADR (AMOUNT) IS CONSIDERED TO BE A WASF, EX: GOATS,
COWS, SLAVES.

AND THOSE THINGS THAT DO NOT BECOME DEFECTIVE BY GETTING BROKEN
OR BY BEING MADE INTO PIECES,

IN SUCH THINGS QADR (AMOUNT) IS CONSIDERED TO BE AN ASL, EX: PILE OF
GRAIN, RICE

FROM AI-INAAYAH (PG. 475)

---وقيل ما لا ينقض الباقي بفواته فهو اصل
---وما لا يكون كذلك فهو وصف

FROM AL-INAAYAH (PG. 476)

---ان الوصف لا يقابله شيء من الثمن اذا كان مقصودا بالتناول

TAKEN FROM HIDAAAYAH HAASHIA P. 14:

QADAR CAN BE WASF

OR

QADAR CAN BE ASL

General Principle #1:

IN DHAWATUL QIYAM (EX: LAND, GOATS, HAND-WOVEN CLOTH)

(YATA-'AYYABU BI-TAB-'EEDHI WAT-TANQEES) QADAR IS USUALLY WASF.

General Principle #2:

BUT, QADAR CAN BECOME ASL IF UNIT RATE IS MENTIONED.

(KULLU DHIRAA' BI-DIRHAMIN) (IN MASALA #5)

General Principle #3:

IN DHAWATUL AMTHAAL (EX. GRAIN, RICE, WHEAT)

(LA YATA-'AYYABU BI-TAB-'EEDHI WAT-TANQEES) QADAR IS USUALLY ASL.

Hidaayah Notes
#3 (old HO 1B)
pg. 9

Outcome	Ruling	Difference in Usage	Difference in Value	Scenario
Use the more used currency (Use الأروج)	permissible	✓	✓	#1
Any one of the 2 are allowed because the “jahalah” does not lead to dispute which hinders “tasleem” and “tasallum”	permissible	X (i.e. equal in usage)	X	#2
Use the more used currency (Use الازوج)	permissible	✓	X	#3
The “jahalah” will lead to dispute N.L. which hinders “tasleem” and “tasallum”	impermissible	X (i.e. equal in usage)	✓	#4

HIDAAYA--Handout #4 (old 3A)
(pages 11-14)

Page #11

مسألة #1

--wheat is ذوات الامثال

--qadar (amount) is asl (due to principle 2)

--unit price is mentioned

ومن باع صبرة طعام [كل قفيز بدرهم]

عند امام الأعظم أبي حنيفة: -جاز البيع في قفيز واحد.
عند الصحابين: -جاز البيع في جميع قفران.

Page #13

مسألة #2

--goat is ذوات القيم

--qadar (amount) is wasf (due to principle 1)

--unit price is mentioned

ومن باع قطيع غنم كل شاة بدرهم.

عند امام الأعظم أبي حنيفة: -فسد البيع في الجميع.

عند الصحابين: -يجوز في الكل.

Page #13

مسألة #3

--qadar (amount) is asl (due to principle 3)

(in dhawaatul-amthaal, qadar is usually asl - due to principle #3)

--unit price is not mentioned here

ومن ابتاع صبرة طعام على انها مئة قفيز بمائة درهم	
فوجدھا اقل	وان وجدھا أكثر
كان المشتري بالخيار ان شاء اخذ الموجود بحصته من الثمن وان شاء فسخ البيع	فالزيادة للبائع

Page #14

مسألة #4

--qadr (amount) is wasf

(in dhawaatul-qiyam, qadar is usually wasf (due to principle #2); unless wasf becomes mafqood through itlaaf, etc.)

--unit price is not mentioned

ومن اشترى ثوبا على انه عشرة أذرع بعشرة دراهم او ارضا على انه مائة ذراع بمائة درهم.	
فان وجدھا اقل	فان وجدھا أكثر
فالمشتري بالخيار ان شاء اخذھا بجملة الثمن وان شاء ترك (لان الذراع أي القدر وصف هنا)	فهو للمشتري (ولاخيار للبائع)

Page #15

مسألة #5

--qadr was wasf,

But qadr became asl due to unit rate.

ولو قال بعثكها على انها مائة ذراع بمائة درهم (كل ذراع بدرهم)

As if he is selling 100 pieces of land each piece 1 yard at the rate of \$1 per piece

فان وجدها ناقصة	وان وجدها زائدة
فالمشترى بالخيار ان شاء اخذها بحصتها من الثمن وان شاء ترك (لان الوصف صار أصلا بذكر الثمن)	فهو بالخيار ان شاء اخذ الجميع كل ذراع بدرهم وان شاء فسخ البيع

Page #16

مسألة #6

ومن اشترى عشرة أذرع من مائة ذراع من دار او حمام.

عند امام أبي حنيفة: -فالبيع فاسد.

عند صاحبين: هو جائز.

Page #17

مسألة #7

---unit price is not mentioned

(A) ولو اشترى عدلا على انه عشرة اثواب بعشرة دراهم

فاذا هو تسعة	فاذا هو أحد عشرة
فسد البيع لجهالة الثمن أي لانه يحط ثمن ثوب وحيد وهو مجهول لانه لو لم يسم لكل ثوب ثمننا فالثمن ينقسم على الثياب باعتبار القيمة وقيمة الغائب مجهولة أذ لا يدري أن الغائب كان جيداً أو وسطاً أو رديئاً	فسد البيع لجهالة المبيع

(B) ولو بين لكل ثوب ثمننا

جاز في فصل النقصان بقدره وله الخيار	ولم يجز في فصل الزيادة لجهالة المبيع أي لجهالة العشرة المباعة
--	--

Page #19

مسألة #8

---unit price is mentioned

لو اشترى ثوبا واحدا على انه عشرة أذرع كل ذراع بدرهم

	Less 9 ½ (الوجه الثاني)	More 10 ½ (الوجه الأول)	
مقابلة الذراع بالدرهم Necessitates مقابلة جزء الذراع بمثل جزء الدرهم When 1 dhiraa' corresponds to 1 dirham, then, by extrapolation, half dhiraa' will correspond to half dirham	Pay 9 ½ مشتري for خيار Because: he got less than expected (تفرق الصفقة i.e.)	Pay 10 ½ مشتري for خيار Because: he did get more than 'supposed to', but he must also end up paying more, thus give him choice of retracting or going through with transaction	محمد رح
كان الذراع وصفا لكن بإفراء كل ذراع ببذل (أي بدرهم) صار الذراع أصلا ونزل كل ذراع منزلة ثوب وزيادة الأصل يقتضي زيادة الثمن. Here, qadr (dhiraa') has transformed from a wasf to an asl. And each dhiraa' is as if it has become a separate mabee' cloth. Thus each dhiraa' as well as each half-dhiraa' is considered to be a TOTALLY SEPARATE cloth. And each SEPARATE cloth, whether it has a length of 1 dhiraa' or half dhiraa', will cost 1 dirham.	Pay 10 مشتري for خيار Because: he got 9 ½; which is less than expected. Thus, he gets خيار due to: تفريق الصفقة قبل التمام similar to situation where slave who was a cook turned out not to be a cook, loss of صفة مرغوبة فيه	Pay 11 مشتري for خيار Because: he did get more than 'supposed to', but he will be forced to also end up paying more, thus give him choice of retracting or going through with transaction	أبو يوسف رح
In the first 9/10 dhiraa' each dhiraa' is considered to be an asl. But, in the last dhiraa', because the shart/description of dhiraa' is not fulfilled, thus dhiraa; STAYS as wasf (the حكم does not change but rather goes back towards its original condition) i.e. in the half cloth, ذراع is وصف !!! الوصف لا يقابله شيء من الثمن	Pay 9 مشتري for خيار Because he got less than expected (تفريق الصفقة قبل التمام)	Pay 10 مشتري for خيار Because: got extra 'for free' Similar to situation buying a blind slave who turns out seeing	أبو حنيفة رح

Hidaya pg. 23
Handout 5 (old 3B)

Ruling	Condition	Scenario	
Not included because it is a trust لا يدخل فيه لأنه مودع فيه	Did not grow لم ينبت	The seed was planted قد بذر	1
Some say included, some say excluded قيل يدخل فيه وقيل لا يدخل فيه	Grew نبت	The seed was planted قد بذر	2
Not included لا يدخل فيه	Grew نبت	The seed was planted قد بذر	3

مبيع: Attached and necessary for the **حقوق المبيع**

مرافق المبيع: Not necessary for the **مبيع**, but specifically made for the **مبيع** and beneficial for it, for example: Kitchen, Wudhu place for a house

Ruling	Scenario	
لا يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعت الأرض أو الشجر (لم يزد على ذلك)	1
لا يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعت الأرض أو الشجر بحقوقهما ومرافقهما	2
لا يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعت الأرض أو الشجر بكل قليل وكثير له فيها ومنها من حقوقهما ومرافقهما	3
يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعت الأرض أو الشجر بكل قليل وكثير	4

Initial appearance of the fruit/just bloomed			ظهر الثمر	Stage 1
Not usable yet		لم يبدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 2
Usable		بدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 3
Its bones have not finished growing i.e. usable but still growing	لم يتناه عظمها	بدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 4
Fully grown	تناهى عظمها	بدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 5

HANDOUT #8 (old 4A)---AL HIDAAYAH PAGE 33

(Taken from Ashraf ul Hidayah P.69 bottom, and Binayah, Pg. 498)

A.H. and M: Ruling of ملحق به {خيار الشرط} اصل is the same as ruling of ملحق (خيار النقد)

Two Explanations:

# 2	# 1	
ثلاثة أيام لخيار النقد	خيار الشرط	الأصل
في فوق ثلاثة أيام	خيار النقد	في هذا
حديث آخر ابن أن عمر رضي الله عنهما على أن المشتري لو لم ينقد الثلث إلى ثلاثة أيام فلا بيع بينهما	لحديث ابن عمر رضي الله عنهما {أنه أجاز الخيار إلى شهرين}	الأثر
القياس يقتضي مطلقاً عدم جواز الخيار	لأجل أن الخيار يكون خلافاً لمقتضى العقد فالقياس هو أن الخيار لا يجوز البتة فنقتصر الحكم على مورد النص وأجزنا الخيار لأجل حديث حبان بن منقذ لثلاثة أيام ففيما فوق ثلاثة أيام نعمل على القياس فلا نجيز خيار النقد فيما فوق ثلاثة أيام	القياس

These 4 terms are all on line #4 of Hidaaya p.34

Hidaaya (Thaalith) Chart 9 (old 4B)

page 35-37 الهداية الثالث

البيع	القبض	عيب/هلاك	الحكم
1 البيع الصحيح المطلق	القبض للبائع	عيب	فسد البيع
2 البيع الصحيح المطلق	القبض للبائع	هلاك	فسد البيع
3 البيع الصحيح المطلق	القبض للمشتري	عيب	لزم على المشتري الثمن
4 البيع الصحيح المطلق	القبض للمشتري	هلاك	لزم على المشتري الثمن
5 البيع والخيار للبائع	القبض للبائع	عيب	انفسخ البيع ولا شيء على المشتري
6 البيع والخيار للبائع	القبض للبائع	هلاك	انفسخ البيع ولا شيء على المشتري
7 البيع والخيار للبائع	القبض للمشتري	عيب	لزم على المشتري القيمة لان البيع كان موقوفا وكان المبيع مقبوضا بجهة العقد كالمقبوض على سوم شراء
8 البيع والخيار للبائع	القبض للمشتري	هلاك	لزم على المشتري القيمة لان البيع كان موقوفا وكان المبيع مقبوضا بجهة العقد كالمقبوض على سوم شراء
9 البيع والخيار للمشتري	القبض للبائع	عيب	
10 البيع والخيار للمشتري	القبض للبائع	هلاك	
11 البيع والخيار للمشتري	القبض للمشتري	عيب	لزم على المشتري الثمن
12 البيع والخيار للمشتري	القبض للمشتري	هلاك	لزم على المشتري الثمن

قال الامام أبو حنيفة (رحمه الله):

وطئها في مدة الخيار وهي ثيب يكون لحكم النكاح، ولا يثبت ملك اليمين.
فان كانت بكرا يكون الوطاء بحكم اليمين، ويفسد النكاح بالوطء،

لان الوطاء ينقصها ويجعل عيبا فيها

- وإيجاد المشتري النقص في المبيع يسقط خيار الشرط للمشتري،

فصارت امة له، وفسد النكاح لان ملك اليمين يفسد النكاح

قال امام أبو يوسف وامام محمد (رحمهما الله):

وطئها في مدة الخيار (ثيبا كانت او بكرا) دلالة الرضاء من قبل المشتري،
والاجازة من قبل المشتري يسقط الخيار،

فيملكها، وبالمالك يفسد النكاح

HANDOUT #11 (old 5)

الهداية (ص ٥٥ - 55 P.)

2 types of تصرفات :

1. Non-retractable تصرفات:

Non-retractable تصرفات is of 2 types:

a. those تصرفات that cannot be undone

examples: تدبير - اعتاق

b. those تصرفات that involve حق الغير

examples: اجارة - رهن - بيع مطلق

HUKM of type 1:

these non-retractable تصرفات always nullify/drop خيار الرؤية before as well as after seeing

2. Retractable تصرفات (ص ٥٦ - 56 P) :

a. Retractable with صريح الرضاء -

b. Retractable with دلالة الرضاء -

examples: هبة بغير التسليم - مساومة - بيع بخيار الشرط

HUKM of type 2:

These retractable تصرفات

with صريح الرضاء

as well as with دلالة الرضاء

nullify/drop خيار الرؤية after seeing only,

but these تصرفات do NOT nullify/drop خيار الرؤية before seeing

i.e. فلا يعتبر قوله رضيت قبل رؤيته

HANDOUT #12 (old 6)--HIDAAAYAH (P 58 - ص ٥٨)

SAAHIBAYN:

WAKEEL ≠ MUWAKKIL/MUSTHAREE

RASOOL ≠ MUWAKKIL/MUSTHAREE

Wakeel and Muwakkil/Mushtaree are “separate”

in terms of keeping خيار الرؤية and in dropping it.

i.e. by the wakeel dropping or keeping خيار الرؤية

this has no effect on the خيار الرؤية of the Muwakkil/Mushtaree

Daleel:

خيار الرؤية is comparable to:

1. خيار العيب
2. خيار الشرط
3. اسقاط خيار الرؤية قصدا من الوكيل

Imam Abu Hanifah:

WAKEEL = MUWAKKIL/MUSTHAREE

RASOOL ≠ MUWAKKIL/MUSTHAREE

If the wakeel uses or drops خيار الرؤية

then the Muwakkil/Mushtaree cannot “undo” it

Jawaab to Daleel of Saahibayn:

خيار الرؤية is not like خيار العيب

خيار الشرط is not like خيار الرؤية

اسقاط خيار الرؤية قصدا is not like خيار الرؤية

TAMHEED:

WHEN MABEE' IS SEEN AT TIME OF QABZ,

THEN → خيار الرؤية DROPS,

THEN → QABZ TAAM HAPPENS,

THEN → SAFAQAH BECOMES TAAMMAH

WHEN MABEE' IS NOT SEEN AT TIME OF QABZ,

THEN → خيار الرؤية EXISTS,

THEN → QABZ NAAQIS HAPPENS,

THEN → SAFAQAH REMAINS NAAQISAH

.....

(hukmul bay' = transfer of milk from baai' to mustharee)

خيار الشرط YAMNAU' IBTIDAA-A HUKMIL BAY'

خيار الرؤية YAMNAU' TAMAAM HUKMIL BAY'

خيار العيب YAMNAU' LUZOOMA HUKMIL BAY'

THUS,

خيار الرؤية 'INTERFERES' IN THE AQAD EARLIER THAN خيار الشرط ,

AND خيار العيب 'INTERFERES EARLIER IN THE AQAD THAN خيار الرؤية

There are many differences between خيار الرؤية and خيار العيب

thus, to do قياس of (and compare) خيار الرؤية on خيار العيب is incorrect.

JAWAAB TO MAQEES ALAYH (#3) اسقاط خيار الرؤية قصدا

AFTER WAKEEL DOES QABZ NAAQIS, THE WAKEEL IS NO LONGER WAKEEL ANYMORE,

BUT RATHER HE IS EX-WAKEEL; HE IS AN AJNABI.

THUS, FOR HIM TO DROP THE KHIYARUR-RUYAH DOES NOT EFFECT KHIYARUR-RUYAH OF MUWAKKIL/MUSHTAREE.

JAWAAB TO MAQEES ALAYH (#1) خيار العيب

خيار العيب BEING PRESENT DOES NOT PREVENT SAFAQAH FROM BEING TAAMMAH,

I.E. SAFAQAH IS TAAMMAH, EVEN WITH خيار العيب PRESENT.

SAFAQAH IS TAAMMAH, AND QABZ IS ALSO TAAM.

ON THE CONTRARY,

WITH THE PRESENCE OF خيار الرؤية SAFAQAH IS NOT TAAMMAH.

THUS, خيار الرؤية AND خيار العيب ARE 2 DIFFERENT ISSUES,

AND YOU CANNOT COMPARE خيار الرؤية TO خيار العيب

P:63, line 1

خيار الرؤية	EXISTS ONLY WITH QABZ NAAQIS/SAFAQA NAAQISAH	BUT <u>DOES NOT</u> EXIST WITH QABZ TAAM/SAFAQAH TAAMMAH
خيار الشرط	EXISTS WITH QABZ NAAQIS/SAFAQA NAAQISAH	BUT <u>DOES NOT</u> EXIST WITH QABZ TAAM/SAFAQAH TAAMMAH
خيار العيب	EXISTS WITH QABZ NAAQIS/SAFAQA NAAQISAH	AND <u>ALSO</u> EXISTS WITH QABZ TAAM/SAFAQAH TAAMMAH

JAWAAB TO MAQEES ALAYH (#2) خيار الشرط (TAKEN FROM ASHRAFUL HIDAAAYAH P. 106 MIDDLE)

--THIS IS A MUKHTALAF FEE-HI MASALA.

ILZAAMI JAWAAB:

Imam A.H. believes that if wakeel does qabz by seeing,

khiyarush-shart drops for wakeel,

and also drops for muwakkil/mustharee.

While,

Sahibayn believe that if wakeel does qabz by seeing,

khiyarush-shart drops for wakeel

But does not drop for muwakkil/mustharee.

Thus,

For sahibayn to argue against A.H. that khiyarur-ruyah does not drop for muwakkil/mushtaree

Because khiyarur-ruyah resembles khiyarush-shart (which does not drop for muwakkil/mushtaree)--

Is not a valid argument from the side of Sahibayn against A.H.

Because, according to A.H., khiyarush-shart does indeed drop for muwakkil/mushtaree.

A.H.:

If mushtaree-bil-qabz sees mabee:

Khiyarur-ruyah	Drops for wakeel	And also drops for muwakkil/mushtaree
Khiyarush-shart	Drops for wakeel	And also drops for muwakkil/mushtaree

Sahibayn:

If mushtaree-bil-qabz sees mabee:

Khiyarur-ruyah	Drops for wakeel	But does not drop for muwakkil/mushtaree
Khiyarush-shart	Drops for wakeel	But does not drop for muwakkil/mushtaree

TASLEEMI JAWAAB:

EVEN IF IT IS ASSUMED THAT ACCORDING TO IMAM A.H. خيار الشرط DOES NOT DROP FOR MUWAKKIL/MUSHTAREE WITH SEEING,

THEN REMEMBER THAT WAKEEL IS NAAIB AND QAAIM-MAQAAM OF MUWAKKIL/MUSHTAREE.

IF THE MUWAKKIL/MUSHTAREE HIMSELF WERE TO DO QABZ WHILE SEEING,

خيار الشرط WOULD NOT DROP.

THUS, IF WAKEEL OF MUWAKKIL/MUSHTAREE HIMSELF DOES QABZ WHILE SEEING,

خيار الشرط OF MUWAKKIL/MUSHTAREE WOULD ALSO NOT DROP.

I.E. THE REASON خيار الشرط DOES NOT DROP IS NOT THAT خيار الرؤية & خيار الشرط ARE SIMILAR,

BUT RATHER THE REASON IS SOME OTHER ISSUE;

THUS, TO COMPARE خيار الرؤية WITH خيار الشرط IS NOT A VALID COMPARISON.

WHY DOES خيار الشرط NOT DROP WITH SEEING?

ANSWER: THE PURPOSE OF خيار الشرط CAN ONLY BE FULFILLED IF خيار الشرط DOES NOT DROP WITH SEEING.

IF WE DROP خيار الشرط WITH SEEING, THEN THE MUSHTAREE WILL NEVER BE ABLE TO DETERMINE IF THE DEAL HE MADE WAS GOOD OR BAD FOR HIM.

MUSHTAREE CAN ONLY DETERMINE HOW THE DEAL WAS FOR HIM, IF HE IS ALLOWED TO SEE THE MABEE' AND THEN BE ALLOWED TO RETURN MABEE' USING HIS RIGHT OF خيار الشرط

HANDOUT # 13 (old 7A)

HIDAAAYAH P 64 (& P 31)

البيع باعتبار الحكم

IMAM IBNUL-HUMAM MENTIONS THAT BAY' GHAIIR LAAZIM CAN HAVE 5 MAWAANI':

5 "Stages"

1:- مانع في ابتداء علة البيع

2:- مانع في تمام علة البيع

3:- مانع في ابتداء حكم البيع

4:- مانع في تمام حكم البيع

5:- مانع في لزوم حكم البيع

بيع غير لازم:

-1

البيع الذي في **إبتداء علة البيع** مانع

مثال بيع الحر

فيمنع انعقاد البيع

ولا ينعقد أصلاً فهو بيع باطل

-2

البيع الذي ليس في **إبتداء علة البيع** مانع

بل يكون مانع في **تمام علة البيع**

مثال: بيع ملك الغير

فهو موقوف على اجازة المالك (بيع موقوف)

فيتم البيع بإجازة المالك

-3

البيع الذي ليس في **إبتداء علة البيع** مانع

ولا في **تمام علة البيع** مانع

(بل يوجد مانع بعد انعقاد علة البيع)

بل يكون مانع في **إبتداء حكم البيع**

المبيع يخرج من ملك البائع

لكن لا يدخل المبيع في ملك المشتري

مثال: بيع مع خيار الشرط للمشتري

(يمنع تمام الصفقة قبل القبض وبعد

???)

according to A.H. mufti bihi

-4

البيع الذي ليس في إبتداء علة البيع مانع
 ولا في تمام علة البيع مانع
 ولا في إبتداء حكم البيع مانع
 بل يكون مانع في تمام حكم البيع
 يثبت حكم البيع،
 لكن لا يتم حكم البيع
 مثال: بيع مع خيار الرؤية

(يمنع تمام الصفقة قبل القبض لا بعد القبض) ???

(p. 58-59 Bushraa/ p. 106 Ashraful-Hidaayah)

-5

البيع الذي ليس في إبتداء علة البيع مانع
 ولا في تمام علة البيع مانع
 ولا في إبتداء حكم البيع مانع
 ولا في تمام حكم البيع
 بل يكون مانع في لزوم حكم البيع
 فيثبت حكم البيع،
 لكن يمنع لزوم حكم البيع

مثال: بيع مع خيار العيب (لا يمنع تمام الصفقة)

(p. 58-59 Bushraa/ p. 106 Ashraful-Hidaayah)

6- البيع اللازم:

البيع الذي ليس فيه أي مانع

لا مانع في ابتداء علة البيع

ولا مانع في تمام علة البيع

ولا مانع في ابتداء حكم البيع

ولا مانع في تمام حكم البيع

ولا مانع في لزوم حكم البيع

فيتم البيع ويلزم -لا خيار فيه (بيع مطلق)

HO #14 (old 7B) HIDAAYAH

P 61-63 Haashia (Tafreequs-Safaqah)

p. 61

- Tafreequs-safaqah is haram before tamamus-safaqah,
because of hadeeth: “Nabi ﷺ prohibited from tafreequs safaqah. (al-Kifaayah)
- But, tafreequs-safaqah is jaaiz after tamamus-safaqah.

.....

- ❖ Tamaamus-safaqah occurs
 - 1-with tamaamur-radhaa
 - &
 - 2-with qabdh
- ❖ But, tamaamur-radhaa cannot exist before ru'yah (seeing),
i.e. tamaamur-radhaa cannot exist alongwith khiyarur-ru'yah
- ❖ Nor can tamaamur-radhaa exist along with khiyarush-shart.

.....

As long as khiyar-ru'yah exists, safaqah is NOT taammah.

i.e. in BOTH conditions safaqah is NOT taammah:

-- if khiyar-ru'yah exists before qabdh → safaqah is NOT taammah

ALSO

-- if khiyar-ru'yah exists after qabdh → safaqah is NOT taammah

How can khiyar-ru'yah exists after qabdh?

--If he does qabdh while it is mastoor (eg. It is closed in a box)

--On the contrary,

If he does qabdh while he sees mabee',

then the khiyarur-ru'yah will become baatil & the safaqah becomes taammah

.....

p. 63

khiyarur-ru'yah BEFORE QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarur-ru'yah BEFORE QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarur-ru'yah BEFORE QABDH & radhaa CANNOT exist together

khiyarur-ru'yah AFTER QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarur-ru'yah AFTER QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarur-ru'yah AFTER QABDH & radhaa CANNOT exist together

.....

khiyarush-shart BEFORE QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarush-shart BEFORE QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarush-shart BEFORE QABDH & radhaa CANNOT exist together

khiyarush-shart AFTER QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarush-shart AFTER QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarush-shart AFTER QABDH & radhaa CANNOT exist together

.....

khiyarul-'ayb BEFORE QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarul-'ayb BEFORE QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together

khiyarul-'ayb AFTER QABDH does NOT prevent tamamus-safaqah

i.e. khiyarul-'ayb AFTER QABDH & tamamus-safaqah DO exist together

haashia p. 62 bottom:

All 3 khiyaars are the same in terms of not permitting the returning of only 1 of the 2 cloths.

i.e.

1--khiyarush-shart before/after qabdh,

2--khiyarur-ru'yah before/after qabdh,

3--and khiyarul-'ayb before qabdh (NOT after qabdh)

---are all having hukm that returning only 1 cloth is impermissible

Khiyarur-ru'yah and khiyaarush-shart prevent tamaamus-safaqah.

Because the tamaam (completion) of a safaqah happens with its ending (intihaa) and its bindingness (luzoom).

And these 2 khiyars prevent ending (intihaa) and bindingness (luzoom).

That is why: to do radd (returning of the mabee') through these 2 khiyars does not require qadhaa nor does it require radhaa (consent of baai').

for safaqah to be tamaam, you need:

1-absence of khiyarur-ru'yah

2-absence of khiyarush-shart

3-qabdh

Thus, if there exists khiyarul-'ayb with qabdh,

the safaqah will still be considered tamaam.

And in such a situation: radd will require radhaa or qadhaa (i.e. without radhaa or qadhaa, radd cannot take place)

khiyarush-shart (before & after qabdh)

khiyarur-ru'yah (before & after qabdh)

khiyarul-'ayb after qabdh

& khiyarul-'ayb before qabdh

lbtid' a' h' kmil-bay' → tamaam a' h' kmil-bay' → luzoom a' h' kmil-bay'

translation of haashia p 63:

Safaqah is not taammah with khiyarul-'ayb BEFORE qabdh.

Thus, if the mushtari finds and 'ayb in cloth BEFORE qabdh, mushtari is ALLOWED to return the entire mabee' (i.e. both cloths).

But musthari is NOT allowed to return only 1 of the 2 cloths

Because of the lack of tamaamus-safaqah before qabdh. (i.e. because of lack of qabdh, safaqa is NOT taammah yet. And if safaqah is not taammah yet, tafreeq is not jaaiz yet either. Because tafreeq is only permitted after tamaamus-safaqah).

Thus (in this condition before qabdh the safaqah is NOT taammah), the radd (returning by the mushtari) to the baai' is not in need of any radhaa of the baai'; nor does it require any type of qadha (formal court decision from a qadhi).

As for khiyarul-'ayb AFTER qabdh, the safaqah is taammah with khiyarul-'ayb, such that radd (returning by the mushtari) to the baai' is not possible through the hukm of khiyarul-'ayb except with radhaa or qadhaa (formal court decision from a qadhi).

And if he found in 1 of the 2 cloths an 'ayb after qabdh, he is allowed to return only 1 of the the 2 cloths due to deception from side of the baai' (because here, tafreeq is happening after tamaamus-safaqa, and this is jaaiz).

1	khiyarur-ru'yah	before qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
2	khiyarur-ru'yah	after qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
3	khiyarush-shart	before qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
4	khiyarush-shart	after qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
5	khiyarul-'ayb	before qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
6	khiyarul-'ayb	after qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari IS allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa IS needed

2nd haashia p 63:

The safaqah is not taamah before qabdh, because the completion (tamaam) of the safaqah happens with the ending of the ahkaam rulings and the maqsood,

And that cannot happen before tasleem (handing mabee' over to mushtari) and before the existence of the milkul-yad (possession in hand)

--Thus, before qabdh:

if he finds an 'ayb in 1 (of the 2) cloth,

he will return BOTH cloths (not just the ma'eeb cloth) because of the fact that the safaqah was not tamaam before qabdh

--As for after the qabdh:

if he finds an 'ayb in 1 of the 2,

he is permitted to return only the ma'eeb (defective) one,

because khiyarul-'ayb does not prevent tamaamus-safaqah (i.e. with khiyarul-'ayb, the safaqah can be tamaam)

Because he was content with the 'aqd considering it to have quality of salaamat

And salaamat from 'ayb did exist apparently (zaahiran)

Thus, the safaqah was considered to be taammah.

--An indication/proof that that the safaqah is taamah when there is khiyarul-'ayb & qabdh is the fact that:

musthari cannot do radd due to 'ayb after qabdh unless there is consent (of the baai') or with official court order.



--While on the other hand, with khiyarush-shart and khiyarur-ru'yah,

The mushtari is allowed to do radd (i.e. returning the mabee') alone

(i.e. neither consent (of the baai') nor official court order is needed)

Handout #15 (old 8A) Hidaayahp. 69-70, Qudoorip. 87

(p.151 – p152 AthmaarulHidaya)

Masala#	Steps	Hukm
#1 P69		
#2 P69		
#3 P69 Line 4	Step 1. Bought maeeb cloth Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Saw ‘ayb	-mushtaree is <u>not</u> haabislil-mabee -rujoo bin-nuqsan
#3A [not in kitab— switched 2 & 3]	Step 1. Bought maeeb cloth Step 2. Saw ‘ayb Step 3. Sewed maeeb cloth	-mushtaree <u>is</u> haabis lil- mabee -NO rujoo bin nuqsan
#4 P70 Line 1	Step 1. Bought maeeb cloth Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Saw ‘ayb Step 4. Sold maeeb cloth to a 3 rd person (Nawaz) [this step #4 did not cause any difference; step #2 already caused radd to be impossible while being in a condition of NOT being habis (because he did not know about the ‘ayb while doing step #2); thus he <u>can</u> do rujoo bin-nuqsan]	-mushtaree <u>is</u> haabislilmabee - rujoo bin nuqsan
#5 P70 Line 3	Step 1. Bought ma’eeb cloth Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Saw ‘ayb	-mushtaree is haabis lil- mabee -NO rujoo bin-nuqsan
#6 p.70 line 1	Step 1. Bought maeeb cloth for old son (baligh) Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Did tamleek (hibah) to old son (<u>after</u> sewing)) [This step #3 makes no difference in terms of dropping or keeping mushtaree’s khiyarul-‘ayb; because mushtaree’s khiyarul-‘ayb already dropped in step #2 due to haqqush-shar’eah (i.e. avoiding ribaa), mushtaree’s khiyarul-‘ayb did not drop due to tamleek (step #3)] Step 4. Saw ‘ayb	-mushtaree is <u>not</u> haabislilayb -ruju bin nuqsan

Hidaayah p.69-70

Masalah #3: p. 69, line 4

(Step 1) المشتري BUYS معيب CLOTH ⇒

(Step 2: الزيادة) المشتري CUTS & SEWS معيب CLOTH ⇒

(Step 3: رؤية العيب) SEES عيب ⇒

(Step 4) المشتري SELLS CLOTH ⇒

المشتري يرجع بنقصان العيب علي البائع

لأنه ليس حابسا للمبيع

فإن الزيادة التي كانت قبل رؤية العيب تمنع ردّ المبيع

فإن الرد صار ممتنعا وقت رؤية العيب بسبب الزيادة التي كانت قبل رؤية العيب

Masalah #3A: (not in kitab—steps 2 & 3 are switched)

(Step 1) المشتري BUYS معيب CLOTH ⇒

(Step 2: رؤية العيب) SEES عيب المشتري ⇒

(Step 3: الزيادة) المشتري CUTS & SEWS معيب CLOTH ⇒

(Step 4: البيع الثاني) المشتري SELLS CLOTH ⇒

المشتري لم يرجع بنقصان العيب

لأنه حابس للمبيع (كأنه راضٍ عن العيب)

فإن ردّ المبيع كان غير ممتنع (يعني كان ممكنا) وقت رؤية العيب

1. If is للمبيع is مشتري (whether he knows about the عيب or not)
His خيار العيب has become ساقط
i.e. مشتري cannot return مبيع [Plan A nor Plan B is allowed]
Nor will he have the right to get reimbursed for the عيب (i.e. مشتري cannot do رجوع بالنقصان)

Ex: if is مشتري sells, gifts, or does tamleek of the mabee (even without knowing about the ‘ayb),

is considered to be للمبيع is مشتري

2. And if is مشتري is not للمبيع
and returning مبيع is still possible (i.e. returning is not معتذر),
then the is مشتري will be permitted to return the مبيع (and get his full money back) because of the عيب
–he will be exercising his خيار العيب [plan “ A “]
3. But, if is مشتري is not للمبيع
but returning مبيع is NOT possible (i.e. returning is معتذر) due to عيب جديد / ثانى / حادث
(‘ayb jadeed/thani/haadith) or some other reason,
then the is مشتري is permitted to get reimbursed for the نقصان of the old (first) عيب
--he will do الرجوع بنقصان العيب [plan “B”]

صورة #1: Page 82, line 3

1. عيب item has مكيلي/موزوني
2. (تمام صفقة becomes the) قبض did مشتري

Ruling: مشتري has 2 choices: (if he wants he can exercise his خيار العيب)

- 1) Take all مبيع
- 2) Leave all مبيع

صورة #2: Page 83, line 3

1. عيب (e.g. spoil) item has no apparant مكيلي/موزوني
2. قبض did مشتري
3. استحق بعضه (Someone claimed a portion)

Ruling: "لا خيار للمشتري في رد ما بقى" (i.e. must keep مبيع because the بيع became لازم)

The صفقة became تمام because

1) قبض 2) رضى العاقد (the رضى of مشتري doesn't matter)

صورة #3A: Page 83, line 5

1. عيب item has no apparant مكيلي/موزوني
2. (تمام صفقة does not becomes the) قبض did not do مشتري
3. استحق بعضه

Ruling: (Because of Step 2) للمشتري أن يرد الباقي لأجل تفرق الصفقة قبل التمام

صورة #3B: Not in the book

1. The cloth has no apparant عيب (e.g. rip)
2. قبض did not do مشتري
3. استحق بعضه

Ruling: 2 Choices:

١. فللمشتري الخيار لرد الباقي،

لأجل تفرق الصفقة قبل التمام أو لأجل عيب الشركة، فإن الثوب يتعيب لأجل التشخيص

٢. أخذ الثوب المشترك بين المشتري والمستحق

(The buyer will get reimbursed by the seller for the extra)

صورة #4: Page 84, Line 1

1. The cloth has no apparant عيب (e.g. rip)
2. قبض did do مشتري
3. استحق بعضه

Ruling: The buyer has the choice to return the remaining

(Because of عيب الشركة)

(Here there is no تفريق الصفقة قبل التمام)

صورة #5: Page 85

1. The slave stole while in possession of the seller
2. The buyer bought the slave while not knowing of the stealing
3. The slave's hand was cut while in possession of the buyer

Ruling:

1. According to أصحابين "عيب Like" The buyer will get reimbursed by the seller for the difference between value of slave as a thief and not as a thief

(For example: Slave with hand is \$100, without hand is \$80. Buyer gets \$20)

As is there was عيب of the action of stealing AND the عيب of his hand being cut

Due to new عيب, returning is impossible

Thus, the buyer will do plan B: رجوع بالنقصان

2. According to حنيفة أبو حنيفة: "أستحقاق" He has 2 choices:

1. Return the slave and get back full money (because the buyer doesn't want to share)
2. Keep the slave get reimbursed for ½. Buyer gave \$100 for the whole slave, but in reality, he was only buying ½ slave (because the buyer was aware of the other half)

صورة #5: Page 86 (Line 1) - Page 87 (Line 3)

-Saahibayn: (العيب بمنزلة)

* Ayb #1= act of stealing Ayb #2= the actual cutting

1- If baa'i permits (he doesn't mind the new ayb [of the actual cutting], the mushtaree will do radd of the mabee' (slave).

OR

2- If the baa'i does mind the new ayb, then the mushtaree keeps the mabee' (slave) but gets reimbursed for the value/price difference. (سارق غير [100\$] - سارق [15\$] = 85\$)

-Imam Abu Hanifah: (الإستحقاق بمنزلة)

* Ayb #1= the stealing with the baai' Ayb #2= Stealing with the mushtaree

1- The mushtaree keeps the slave and he gets reimbursed by the baai' for 1/4 of the slaves price (because with the baai'

(it's as if half of the hand was cut off;

(as if 1/4 of the slave was lost with the baai' at the time of the purchase)

OR

2- If the baai' doesn't mind the second ayb,

then the mushtaree can return the slave to the baai',

but the baai' will reimburse only 3/4 of the slaves price to the mushtaree (because 1/4 of the slave was lost by the mushtaree,

as if the mushtaree only gave back 3/4 of the slave to the baa'i.

because half of the hand technically got cut with the baai'. [1/2 of 1/2= 1/4]

*As if the Qadhi cut off 1/2 of the hand with the baai'

and cut the other half with the mushtaree. (as if the Qadhi cut the hand twice)

Hidaayah Notes
Handout #17 (old 9A) (P. 94)

صاحبين	امام أبو حنيفة				
باطل	باطل	×	قن	حر +	1
باطل	باطل	×	قن	مال المشتري +	2
باطل	باطل	?	قن	مكاتب +	3
باطل	فاسد	?	قن	ام الولد +	4
باطل	فاسد	×	قن	مدبر مطلق +	5
?	?	✓	قن	مدبر مقيد +	6
جائز	جائز	✓	قن	قن +	7

صورة ١	بيع رقبة الطريق	جائز	-الطريق معلوم -لأن له طولاً وعرضاً معلوماً
صورة ٢	بيع مسيل الماء	باطل	-المسيل مجهول -لا يدري قدر ما يشغله من الماء
صورة ٣	بيع حق المرور على الأرض	باطل	-لأنه حق وبيع الحقوق بالانفراد لا يجوز
صورة ٤	بيع حق المرور على الأرض	جائز	-أن حق المرور معلوم (على الأرض)، يتعلق بعين تبقى، وهو الأرض -فأشبهه الأعيان (Since this right resembles a عين, it can be sold.)
صورة ٥	بيع حق المسيل (مسيل الماء) على الأرض	باطل	-لأنه مجهول لجهالة محله -فأشبهه المنافع (بيع المنافع لا يجوز)
صورة ٦	بيع حق المسيل على السطح	باطل	-لأن حق العلي يتعلق بعين لا تبقى وهو البناء -فأشبهه المنافع (بيع المنافع لا يجوز)

Bismillah

Hidayah #19 (old 9C), Pages 111-112

Soorat A- شراء ما باع باقل مما باع قبل نقد الثمن

Monday: Step 1: بشير --- جارية ----- < منير
(\$600)

Tuesday: Step 2: منير --- جارية --- < بشير
(\$400)

As if-----> منير --- جارية----- < بشير
(\$200)

- Bashir will get \$200 without any عوض
(\$200) لم يدخل في ضمان بشير. فلا يجوز ان يربح بما لم يضمن
القبض
accepting financial liability/responsibility (Nafaqah, Mahr)

الثمن
Ex: لا يجوز البيع قبل
Ex: Halal marriage only with

- The effect of the 1st step (the transaction) still remains.

Thus, when Bashir ends up (on Tuesday) with the same جارية PLUS \$200 extra,
this is شبهة الربا.

Bashir's 2nd transaction was connected to/dependent on his 1st transaction.
As if both transactions become 1 transaction in which Bashir got \$200 for nothing.

Soorat B- البيع من الغير

Step 1: بشير --- جارية---كـ منير
(\$600)

Step 2: منير --- جارية---كـ نواز
(\$400)

Soorat C- البيع بمثل الثمن الاول

Step 1: بشير --- جارية---كـ منير
(\$600)

Step 2: منير --- جارية---كـ بشير
(\$600)

-As if Bashir and Munir don't get nor lose anything new.

Bashir ends up with the same جارية

and Munir ends up with the same \$600.

Soorat D- البيع بازياة

Step 1: بشير --- جارية---كـ منير
(\$600)

Step 2: منير --- جارية---كـ بشير
(\$900)

-Munir is making an extra \$300

-That's fine: because Munir is getting ربح after the جارية was in his ضمان.

-Here, Bashir is not getting any ربح

Soorat E- البيع بالعرض

Step 1: بشير --- جارية--- \leq منير
(\$600)

Step 2: منير --- جارية--- \leq بشير
 $\geq \alpha$ (Goat)

9C الخلاصة

شراء ما باع بأقل ما باع قبل نقد الثمن

صورة ١	المسألة المطلق - مقيس	لا يجوز بأن فيه ربح حصل <u>لا على ضمان البائع</u> (لا يجوز أن يربح بما لم يضمن)
صورة ٢	نظير ١ - مقيس عليه ١ (البيع من غيره)	يجوز لأن لا يحصل للبائع الأول ربح
صورة ٣	نظير ٢ - مقيس عليه ٢ (البيع الثاني بمثل الذي للأول)	يجوز لعدم الربا أو الفضل
صورة ٤	نظير ٣ - مقيس عليه ٣ (البيع الثاني بالزيادة أو بالأكثر)	يجوز لأن الربح يحصل للمشتري والمبيع <u>قد حصل في ضمان المشتري</u>
صورة ٥	نظير ٤ - مقيس عليه ٤ (البيع الثاني بالعرض)	يجوز لأن الفضل لا يظهر لأجل عدم المجانسة بين الغلوس والعرض

شراء ما باع بأقل ما باع قبل نقد الثمن -

لا يجوز لشبهة الربا، لأن الربح الأول وجب بالبيع الأول

لأن البيع الأول كان على شرف السقوط لاحتمال أن يجد المشتري فيها عيب، فيردها،

فسقط الثمن الأول على المشتري،

لكن بالبيع الثاني يقع الامن عن السقوط الثمن الأول على المشتري

أي أقر وجوب الثمن الأول على المشتري لأجل العقد الثاني،

فصار البائع بالعقد الثاني

كأنه مشتر ٦٠٠ ب ٤٠٠، وهذا شبهة الربا

#20 (old 9D)

Needs to be typed up

HIDAAYA HANDOUT #21 (old 10A)

P 116-118

مثال	حكم			Type
شرط الملك للمشتري	لا يفسد به العقد		يقتضيه العقد	1 كل شرط
شرط ان لا يبيع المشتري العبد المبيع	يفسد به العقد	وفيه منفعة لاحد المتعاقدين او للمعقود عليه	لا يقتضيه العقد	2 كل شرط
من اشترى نعلًا على ان يحذوه البائع	لا يفسد به العقد	لكنه كان متعارفا	لا يقتضيه العقد	3 كل شرط
شرط ان لا يبيع المشتري الدابة المبيعة	لا يفسد به العقد = الشرط يلغو ويصح العقد أي البيع فاسد	وليس فيه منفعة لاحد المتعاقدين	لا يقتضيه العقد	4 كل شرط

هداية – ٣
10B
(العناية- ص ٥٩٤)

شرط

Type 1

ما يقتضيه العقد

وهو الذي يفيد ما يثبت بمطلق العقد

كشرط ملك المبيع للمشتري

حكم: جاز البيع والشرط

ما لا يقتضيه العقد
أي يفيد ما لا يثبت بمطلق العقد

Type 3

ما كان متعارفا

كبيع النعل بشرط التشريك

حكم: جاز البيع والشرط

لأن الثابت بالعرف قاض على القياس

ما ليس متعارفا

Type 4

ما ليس فيه منفعة لأحد المتعاقدين

للمعقود عليه (وهو من أهل الاستحقاق)

كبيع الدابة بشرط ألا يبيع المشتري الدابة

حكم: جاز البيع ويفسد الشرط

Type 2

ما فيه منفعة لأحد المتعاقدين

أو للمعقود عليه (وهو من أهل الاستحقاق)

كبيع العبد بشرط ألا يبيع المشتري العبد

أو كبيع العبد بشرط أن يستخدمه البائع

حكم: يفسد العقد لوجهين:

(١) لأن فيه زيادة عارية عن العوض

(٢) لأنه يقع بسببه المنازعة

عقود 3 types of			
Category 1	يفسد العقد بالشرط الفاسد	[ويبطل (اي يلغو) الشرط أيضا]	(1) بيع (2) كتابة (لو كان الفساد في الصلب العقد) (3) الاجارة (4) رهن
Category 2	يصح العقد بالشرط الفاسد	ويبطل (اي يلغو) الشرط	(1) هبة (2) صدقة (3) نكاح (مهر) (4) خلع (5) صلح عن دم عمد (6) كتابة (لو كان الفساد خارج صلب العقد) (7) قرض
Category 3	يصح العقد بالشرط الفاسد	ويصح الشرط ايضا	(1) وصية

Notes: from http://askimam.org/public/question_detail/31396

[1] قَوْلُهُ (وَمَا لَا يَبْطُلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ الْقَرْضُ) بَأَنَّ قَالَ أَقْرَضْتُكَ هَذِهِ الْمِائَةَ بِشَرْطٍ أَنْ تَحْدُمَنِي شَهْرًا مِثْلًا فَإِنَّهُ لَا يَبْطُلُ بِهَذَا الشَّرْطِ وَذَلِكَ؛ لِأَنَّ الشَّرْطَ الْفَاسِدَ مِنْ بَابِ الرِّبَا وَأَنَّهُ يَخْتَصُّ بِالمُبَادَلَةِ الْمَالِيَّةِ وَهَذِهِ الْعُقُودُ كُلُّهَا لَيْسَتْ بِمُعَاوَضَةٍ مَالِيَّةٍ فَلَا تُؤْتِرُ فِيهَا الشَّرْطُ الْفَاسِدُ ذَكَرَهُ الْعَيْنِيُّ... وَفِي الْبَرَزَانِيَّةِ وَتَغْلِيْقُ الْقَرْضِ حَرَامٌ وَالشَّرْطُ لَا يُلْزِمُ

[البحر الرائق شرح كنز الدقائق، كتاب البيوع، باب السلم، ج ٦، ص ٢٠٣، دار الكتاب الاسلامي]

فَأَمَّا صَمَانُ الْقَرْضِ فَإِنَّهُ يَبْتَدُ بِالْقَيْضِ شَرْعًا وَلَا أَثَرَ لِلشَّرْطِ فِيهِ

[المبسوط للسرخسي، كتاب الكفالة، باب من الكفالة، ج ٢٠، ص ٦١٢، دار المعرفة]

(قَوْلُهُ وَمَا يَصِحُّ وَلَا يَبْطُلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ) شُرُوعٌ فِي الْقَاعِدَةِ الثَّلَاثَةِ الْمُقَابِلَةِ لِلأَوَّلَى وَالْأَصْلُ فِيهَا مَا ذَكَرَهُ فِي الْبَحْرِ عَنْ الْأَصُولِيِّينَ فِي كُتُبِ الْأَصُولِ فِي بَحْثِ الْهَزْلِ مِنْ قِسْمِ الْعَوَارِضِ أَنَّ مَا يَصِحُّ مَعَ الْهَزْلِ لَا تُبْطِلُهُ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ، وَمَا لَا يَصِحُّ مَعَ الْهَزْلِ تُبْطِلُهُ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ أَهْـ وَالْمُرَادُ بِقَوْلِ الشَّارِحِ مَا يَصِحُّ أَيُّ فِي نَفْسِهِ وَيُلْغُو الشَّرْطُ، وَإِنَّمَا زَادَهُ لِكُونَ نَفْيِ الْبُطْلَانِ لَا يَسْتَلْزِمُ الصِّحَّةَ لِصِدْقِهِ عَلَى الْفَسَادِ فَأَفْهَمَ (قَوْلُهُ لِعَدَمِ الْمُعَاوَضَةِ الْمَالِيَّةِ) أَشَارَ إِلَى مَا قَدَّمَهُ فِي الْأَصْلِ الْأَوَّلِ مِنْ أَنَّ مَا لَيْسَ بِمُتَبَادَلَةٍ مَالٍ بِمَالٍ لَا يَفْسُدُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ أَيُّ مَا لَا يَفْتَضِيهِ الْعَقْدُ وَلَا يُلَازِمُهُ، وَذَلِكَ فَضْلًا خَالٍ عَنِ الْعَوَضِ فَيَكُونُ رَبًّا وَالرَّبَا لَا يَكُونُ فِي الْمُعَاوَضَاتِ الْغَيْرِ الْمَالِيَّةِ وَلَا فِي التَّبَرُّعَاتِ

[رد المحتار، كتاب البيوع، باب السلم و متفرقاته، ج ٥، ص ٢٤٩، سعيد]

[2] [الاشباه والنظائر]

[3] http://www.askimam.org/public/question_detail/25479

[4] [فتاوى دار العلوم زكريا، كتاب البيوع، ابواب الربا، ج ٥، ص ٣٨٧، زمزم پبلشرز]

[اسلام اور جديد معاشى مسائل، كريڈٹ كارڈ، ج ٤، ص ١٥١، اداره اسلاميات]

[Contemporary Fatawaa by Mufti Taqi, p. 176/245, Idara e Islamiat]

[5] وَفِي الْخُلَاصَةِ الْقَرْضُ بِالشَّرْطِ حَرَامٌ وَالشَّرْطُ لَعْوٌ

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار)، ج 5 ص 166، دار الفكر)

قَوْلُهُ (وَ مَا لَا يَبْطُلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدُ الْقَرْضُ) بِأَنْ قَالَ أَقْرَضْتُكَ هَذِهِ الْمِائَةَ بِشَرْطِ أَنْ تَخْدُمَنِي شَهْرًا مَثَلًا فَإِنَّهُ لَا يَبْطُلُ بِهَذَا الشَّرْطِ وَذَلِكَ؛ لِأَنَّ الشَّرْطَ الْفَاسِدَ مِنْ بَابِ الرِّبَا وَأَنَّهُ يَخْتَصُّ بِالمُبَادَلَةِ الْمَالِيَّةِ وَهَذِهِ الْعُقُودُ كُلُّهَا لَيْسَتْ بِمُعَاوَضَةٍ مَالِيَّةٍ فَلَا تُؤْتِرُ فِيهَا الشَّرْطُ الْفَاسِدُ ذَكَرَهُ الْعَيْنِيُّ قِيَالَهُ لَهُ فَكَيْفَ بَطُلَ عَزْلُ الْوَكِيلِ وَالْإِغْتَاكِفُ وَالرُّجْعَةُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ مَعَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ مِنَ الْمُبَادَلَةِ الْمَالِيَّةِ وَفِي الْبِرَازِيَّةِ وَتَغْلِيْقُ الْقَرْضِ حَرَامٌ وَالشَّرْطُ لَا يَلْزِمُ

(البحر الرائق شرح كنز الدقائق، ج 6 ص 203، دار الكتاب الإسلامي)

(26)

(13)

وَيَبْطُلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ ثَلَاثَةٌ عَشَرَ النَّبِيعُ وَالْقِسْمَةُ وَالْإِجَارَةُ..... وَمَا لَا يَبْطُلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ سِتَّةٌ وَعَشْرُونَ الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ بِمَالٍ وَبِغَيْرِ مَالٍ وَالرَّهْنُ وَالْقَرْضُ.....

(الفتاوى الهندية، ج 4 ص 396، دار الفكر)

المَسْأَلَةُ السَّابِعَةُ - لَا يَبْطُلُ الْقَرْضُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ وَيَكُونُ الشَّرْطُ الْمَذْكُورُ لَعْوًا فَلِذَلِكَ لَوْ اسْتَقْرَضَ أَحَدٌ سِكَّةً مَغْشُوشَةً عَلَى أَنْ يُؤَدِّيَ بِذَلِكَ سِكَّةً خَالِصَةً كَانَ الْقَرْضُ صَحِيحًا ، وَالشَّرْطُ بَاطِلًا

(درر الحکام شرح مجلة الأحكام، ج 3 ص 84، دار الكتب العلمية)

(Contemporary Fataawa Mufti Taqi Usmani, Pg.178, Idarah Islamiyyat)

فالجائزة التي يقدمها مصدر البطاقة الي حاملها هي جائزة من قبل المقرض الي المستقرض، فهو تبرع محض، لا قمار فيه ولا ربا.....فلو اعطي مقرض شيئاً للمستقرض، علاوة علي القرض، فانه تبرع محض لا يلزم منه الربا.

(بحوث في قضايا فقهية معاصرة، ج 2 ص 243، مكتبة دار العلوم كراتشي)

HIDAAAYA HANDOUT #24 (old 11B) (p. 124-125)

P 124 line 1:

From p. 260 of Athmaarul Hidaayah:

ishaaratun-nass of:

أثر ابن عباس قال

لا سلف إلى العطا ولا اللحصاء....

P 125 line 4:

نكاح is NOT “نكاح إلى أجل”

But rather it is متعة

For example:

Root beer is NOT beer—only the name is beer

Chocolate liquor is NOT liquor—only the name is liquor

Hidaayah Notes
p. 126-Handout #25 (old 12)

Soorat #3		Soorat #2		Soorat #1		
		وسمى ثمن كل واحد منهما		ولم يبين ثمن كل واحد منهما		
قن	مدبر +	قن	حر +	قن	حر +	
قن	عبد الغير +	مذبوحة	ميتة+	مذبوحة	ميتة+	
قن	مكاتب +					
قن	ام الولد +					
جائز *	فاسد	باطل *	باطل	باطل	باطل	امام أبو حنيفة
جائز *	فاسد	جائز *	باطل	باطل	باطل	صاحبين
باطل *	باطل					امام زفر

- Two reasons why Imam Abu Hanifa says بيع الحر مع القن is invalid (Baatil), even if ثمن of each is predicated.

1. شرط قبول غير البيع مع المبيع
2. بيع بالحصة ابتداء

(line 1, p. 127: This is jawab of A.H. against Sahibayn for soorat #2)

- These two reasons are not present with مكاتب، مدبر، ام الولد، thus they are jaiz.

(line 2, p. 128: This is jawab of A.H. against Zufar for soorat #3)

Hidaayah Notes

Handout #26 (old13A)

p. 133

Who can do فسخ?

Example	Who can do فسخ	Types of بيع
	No one can do فسخ	١ - البيع الصحيح
- اشتراط نفع زائد لأحد المتعاقدين - البيع في النيروز	The one who benefits from the condition (In the presence of the other متعاقد and if مبيع didn't change)	٢A - البيع الفاسد والفساد في الشرط الزائد (بعد القبض)
- اشتراط نفع زائد لأحد المتعاقدين - البيع في النيروز	Both متعاقد لأنه لما يفد حكم البيع (أي الملك)	٢B - البيع الفاسد والفساد في الشرط الزائد (قبل القبض)
- بيع درهم بدرهمين - بيع ثوب بخمر	Both متعاقد	٣A - البيع الفاسد والفساد في صلب العقد (بعد القبض)*
- بيع درهم بدرهمين - بيع ثوب بخمر	Both متعاقد لأنه لما يفد حكم البيع (أي الملك)	٣B - البيع الفاسد والفساد في صلب العقد (قبل القبض)*
	The بيع did not go through, thus there is no need to do فسخ	٤ - البيع الباطل

*أي لمعنى أحد البدلين

strength عقد	intensity فساد
↑	↓
↓	↑

Hidaayah Notes

Handout #27 (old 13B)

Hidaayah notes, Page # 136

If فاسد بيع is completed and مشتري construct or plants tree

A.H.:

بائع حق الاسترداد – drops for

فاسد بيع goes through (i.e. valid) -

Thus شفيع can do شفعة (this is like مشتري selling land)

Sahibayn:

بائع حق الاسترداد - does not drops for

فاسد بيع does not go through -

thus شفيع cannot do شفعة -

(because the فاسد بيع is still pending and no transfer of ملكية took place)

Hidaayah Notes
Handout #28 (old 13C)

Hidaayah notes, page 138

ما لا يتعين مثل النقود	ما يتعين مثل الجارية	
شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	حقيقة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لاجل عدم المالك
شبهة شبهة الحبث (keeps the profit, no sadaqah)	شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لاجل فسا د الملك

Hidaayah Notes--Handout #29 (old 14)–p. 138

ما لا يتعين مثل النقود	ما يتعين مثل الجارية	
شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	حقيقة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لاجل عدم المالك
شبهة شبهة الحبث (keeps the profit, no sadaqah)	شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لاجل فساد المالك

Handout #30 (old 15A) – p. 147, Hidaayah Notes Iqalah

		Stage 2		Stage 1	
فالإقالة باطلة (يبقي العقد كما كان)			ان لم يمكن ان يكون فسخا	فسخ في حق المتعاقدين (بيع في حق غيرهما)	امام أبو حنيفة
B				A	
فالإقالة باطلة (يبقي العقد كما كان)	وان لم يمكن ان يكون فسخا	فاجعله فسخا	ان لم يمكن ان يكون بيعا	بيع	امام أبو يوسف
D		C			
فالإقالة باطلة (يبقي العقد كما كان)	وان لم يمكن ان يكون بيعا	فاجعله بيعا	ان لم يمكن ان يكون فسخا	فسخ	امام محمد
F		E			

According to Imam Abu Hanifah

A- (v) 1 example where the iqalah is a faskh

B- (X) 1 example where the faskh is not mumkin. That iqalah is baatil

According to Imam Abu Yusuf

C- (Hashia, page 147, line 1)

2 examples:

(X) بيع (Stage 1) is disallowed but

(v) فسخ (Stage 2) is allowed

D- (Hashia, page 147, line 2)

2 examples:

(X) بيع (Stage 1) is disallowed and

(X) فسخ (Stage 2) is also disallowed. Thus the iqalah is baatil

According to Imam Muhammad

E- (Hashia, page 147, line 6)

3 examples

(X) فسخ (Stage 1) is disallowed but

(v) بيع (Stage 2) is allowed

F- (Hashia, page 147, line 8)

2 examples

(X) فسخ (Stage 1) is disallowed and

(X) بيع (Stage 2) is disallowed. Thus, the iqalah is baatil

Handout #15B – p. 149, Hidaayah Notes
Iqaalah Continued

P.147 Iqaalah 9 scenarios from Athmarul -Hidaayah p.299-300

#1 الاقالة علي اثنى الاول

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	A.H
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	IM

#2 الاقالة علي ثمن اقل من الثمن الاول

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا	A.H
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة علي ثمن الاول	تسقط النقصان فيصير فسخا علي الثمن الاول	IM

#3 جاء عيب في يد المستري فنقص عن الثمن الاول

جائزة	يعتبر فسخا مع نقصان بمقايلة العيب	A.H
جائزة	يعتبر بيعا	AY
جائزة	يعتبر فسخا مع نقصان بمقايلة العيب	IM

#4 الاقالة علي ثمن ازيد من الثمن الاول

باطلة	لا يعتبر فسخا	A.H
جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	IM

#5 الاقتلة علي ثمن خلاف جنس الثمن الاول

A.H	لا يعتبر فسخا	باطلة
AY	يعتبر بيعا	جائزة
IM	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	جائزة

#6 الاقطة قبل قبض المشتري المبيع و على ثمن خلاف جنس الثمن الاول

A.H	لا يعتبر فسخا	باطلة
AY	لا يعتبر بيعا جديدا ولا فسخا	باطلة
IM	لا يعتبر فسخا ولا بيعا	باطلة

#7 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع في مبيع منقولى مثل جارية

A.H	يعتبر فسخا	جائزة
AY	لا يعتبر بيعا بل فسخا	جائزة
IM	يعتبر فسخا	جائزة

#8 الاقالة علي قبض المشتري المبيع في مبيع غير منقولى مثل العقار

A.H	يعتبر فسخا	جائزة
AY	يعتبر بيعا جديدا عنده يجوز بيع العقار قبل القبض	جائزة
IM	يعتبر فسخا	جائزة

9 الاقالة في مبيع زاد فيه بعد قبض المشتري مثل الجارية

A.H	لا يعتبر فسخا لاجل زيادة في المبيع	باطلة
AY	يعتبر بيعا جديدا	جائزة
IM	لا يعتبر فسخا لاجل افاضة في المبيع بل يعتبر بيعا جديدا	جائزة

Check to make sure that this was incorporated into bigger chart above

	اقل (نقصان)	اكثر (زيادة)	
	فسخ عل الثمن الأول (اى يلغو شرط النقصان)	فسخ عل الثمن الأول (اى يلغو شرط الزيادة)	امام أبو حنيفة
	بيع	بيع	امام أبو يوسف
لان السكوت عن بعض الثمن كالسكوت عن جميع الثمن وهو فسخ	فسخ عل الثمن الأول (اى يلغو شرط النقصان)	بيع	امام محمد

Handout #31 (old 15B)
 -p. 149, Hidaayah Notes
 Iqaalah Continued

P.149-150 Iqaalah 9 scenarios from Athmarul -Hidaayah p.299-300

#1 الاقالة علي الثمن الاول

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	M

#2 الاقالة علي ثمن ازيد من الثمن الاول

الاقالة باطلة لكن يلغو شرط النقصان	لا يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
الاقالة جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	M

#3 الاقالة علي ثمن اقل من الثمن الاول

Revise from here

الاقالة باطلة لكن يلغو شرط النقصان	لا يعتبر فسخا	A.H
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة علي الثمن الاول	يلغو شرط النقصان فيصير فسخا علي الثمن الاول لأن السكوت من بعض الثمن كالسكوت من جميع الثمن وهو فسخ	M

#4 جاء عيب في يد المستري فنقص عن الثمن الاول

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا مع نقصان بمقايلة العيب	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا مع نقصان بمقايلة العيب	M

#5 الاقتلة علي ثمن خلاف جنس الثمن الاول #5

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	M

#6 الاقالة في مبيع زاد فيه بعد قبض المشتري مثل الجارية

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا لاجل زيادة في المبيع	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
جائزة	لا يعتبر فسخا لاجل إضافة في المبيع بل يعتبر بيعا جديدا	M

#7 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع في مبيع منقولي مثل جارية

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	لا يعتبر بيعا بل فسخا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	M

#8 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع في مبيع غير منقولي مثل العقار

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا جديدا عنده لانه يجوز بيع العقار قبل القبض عند ابي يوسف [* بيع العقار قبل القبض عند ابي يوسف وابي حنيفة]	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	M

#9 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع و على ثمن خلاف جنس الثمن الاول

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا	AH
الاقالة باطلة	لا يعتبر بيعا جديدا و لافسخا	AY
الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا ولا بيعا	M

Check to make sure that this was incorporated into bigger chart above

	اقل (نقصان)	اكثر (زيادة)	
	فسخ عل الثمن الأول (اى يلغو شرط النقصان)	فسخ عل الثمن الأول (اى يلغو شرط الزيادة)	امام ابو حنيفة
	بيع	بيع	امام ابو يوسف
لان السكوت عن بعض الثمن كالسكوت عن جميع الثمن وهو فسخ	فسخ عل الثمن الأول (اى يلغو شرط النقصان)	بيع	امام محمد

Check to make sure that this was incorporated into bigger chart 9 soorats

Handout 32 (old 16)

HIDAAYAH NOTES P 152 (MURAABAH) [QUDOORI NOTES P 283 (MURAABAH)]

A SIMPLIFIED EXPLANATION ABOUT GUIDANCE FINANCIAL SHARIA-COMPLIANT HOME LOAN

AND HOW IT INVOLVES MURAABAH AND MUSHARAKAH.

MR. NAWAZ KHAN LIVES IN BROOKLYN AND CAME TO AMERICA 20 YEARS AGO FROM A SMALL DEHAT VILLAGE IN PAKISTAN. HE DROVE A TAXI AND WORKED TRIPLE SHIFT EVERYDAY 25 HOURS A DAY AND 8 DAYS A WEEK. NOW, FINALLY HE SAVED UP ABOUT \$100,000 TO BUY A HOUSE.

HIS WIFE (WHO JUST CAME FROM THE VILLAGE A WEEK AGO) IS FORCING HIM TO BUY A HOUSE IN LOOOOOOONG ISLAND. BUT THE PROBLEM IS THAT THE HOUSE COSTS \$200,000. HIS WIFE IS FORCING HIM TO BUY THE HOUSE AT ALL COSTS—EVEN IF HE HAS TO TAKE A CONVENTIONAL HARAM RIBA LOAN FROM TD BANK.

NAWAZ MAKES MASHWERA WITH MUFTI /IMAM SAAB OF MASJID, WHO SUGGESTS TO HIM TO GET A SHARIA-COMPLIANT LOAN.

STEP 1: GUIDANCE FINANCIAL (GF) BUYS THE HOUSE FOR \$200,000 AND MAKES A MURAABAH AQD WITH NAWAZ.

STEP 2: GF AGREES TO BUY THE SAME HOUSE FOR \$200,000 AND WILL RE-SELL THE HOUSE (IN A MURAABAH AQD) TO NAWAZ FOR \$500,000.

THUS THE RIBH (PROFIT) FOR GF WILL BE \$300,000.

STEP 3: NAWAZ AGREES TO BECOME A CO-OWNER OF THE HOUSE WITH GF AS THE OTHER CO-OWNER BY PAYING A DOWN PAYMENT OF \$100,000 TO GF.

THIS IS CALLED MUSHARAKA (PARTNERSHIP OR CO-OWNERSHIP)

AND THUS NAWAZ BECOMES 20% ($1/5$) CO-OWNER OF THE HOUSE ($100,000 \div 500,000 = 1/5 = 20\%$)

WHILE GF BECOMES 80% ($4/5$) CO-OWNER OF THE HOUSE. ($400,000 \div 500,000 = 4/5 = 80\%$)

STEP 4: NAWAZ WILL PAY THE REST OF THE MONEY OFF (WHICH IS \$400,000) BY PAYING \$10,000 A MONTH TO GF.

NAWAZ WILL TAKE A TOTAL OF 40 MONTHS (3 YEARS AND 4 MONTHS) TO PAY OFF THE ENTIRE MONEY.

($400,000 \div 10,000 = 40$)

STEP 5: EACH TIME NAWAZ MAKES AN INSTALLMENT PAYMENT, HIS SHARE (PERCENTAGE) IN THE HOUSE AS CO-OWNER WILL INCREASE.

STEP-BY-STEP BREAKDOWN OF INSTALLMENTS COMPARED TO CO-OWNERSHIP PERCENTAGE				
AFTER 1ST INSTALLMENT	{100,000 (DOWN PAYMENT) + 10,000 (1ST INSTALLMENT)} ÷ 500,000 =	= 110,000 ÷ 500,00 =	= .22 = 22%	NAWAZ BECOMES 22% CO-OWNER & GF BECOMES 78% CO-OWNER
AFTER 2ND INSTALLMENT	{110,000 (PREVIOUS PAYMENTS) + 10,000 (2ND INSTALLMENT)} ÷ 500,000 =	= 120,000 ÷ 500,000 =	= .24 = 24%	NAWAZ BECOMES 24% CO-OWNER & GF BECOMES 76% CO-OWNER
AFTER 3RD INSTALLMENT	{120,000 (PREVIOUS PAYMENTS) + 10,000 (3RD INSTALLMENT)} ÷ 500,000 =	= 130,000 ÷ 500,000 =	= .26 = 26%	NAWAZ BECOMES 26% CO-OWNER & GF BECOMES 74% CO-OWNER
...THIS PROCESS CONTINUES FOR 40 MONTHS...				
AFTER THE LAST (40 TH) INSTALLMENT PAYMENT				NAWAZ BECOMES 100% CO-OWNER & GF BECOMES 0% CO-OWNER.

STEP 6::

AFTER THE LAST (40TH) INSTALLMENT PAYMENT ,

NAWAZ BECOMES 100% CO-OWNER & GF BECOMES 0% CO-OWNER.

(NOW FINALLY, NAWAZ HAS MADE HIS WIFE HAPPY!!!!!!—HE WORKED SO HARD BE-CHARA TO MAKE HIS WIFE HAPPY!!!!)

ISHKAAL: WHY WOULD NAWAZ BE STUPID ENOUGH TO BUY A HOUSE WHICH IS WORTH ONLY \$200,000 FOR THE STAGGERING PRICE OF \$500,000? GF BOUGHT IT FOR A MUCH LOWER PRICE, THEN GF IS RE-SELLING IT TO NAWAZ, WHAT A RIP-OFF!!! NAWAZ IS GETTING JIPPED LIKE CRAZY!!!!!!

JAWAAB 1: NAWAZ IS VERY SCARED OF HIS PENDOO DEHAATI WIFE (SHE BEATS HIM UP WITH A ROTI BELAN ROLLING PIN AND THREATENS TO CALL 911, ETC.). SHE IS DEMANDING THE HOUSE NOW AND DOES NOT WANT TO WAIT TILL NAWAZ CAN SAVE UP \$500,000 (WHICH MAY NEVER HAPPEN ANYWAY). SINCE HE DOES NOT HAVE ENOUGH MONEY TO BUY IT NOW, THE ONLY WAY IS TO BUY IT IN INSTALLMENTS FROM GF. NAWAZ CANNOT AFFORD TO PAY \$200,000 RIGHT NOW, BUT HE CAN AFFORD THE INSTALLMENTS OF \$10,000 PER MONTH (FOR A DURATION OF 40 MONTHS).

JAWAAB 2: NAWAZ IS HOPING THAT AFTER FINALLY PAYING OFF THE \$500,000 IN INSTALLMENTS, THE PRICE OF THE HOUSE WILL INCREASE (FOR EXAMPLE IT WILL BE WORTH \$600,000). THEN, IF HE SELLS THE HOUSE FOR \$600,000 HE CAN MAKE A PROFIT OF \$100,000 ON THE HOUSE.

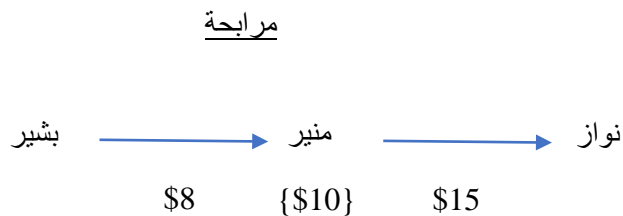
Handout 33 (old 17A)

Hidaayah p.155

تولية	مرابحة		
يخط	يخير	امام ابو حنيفة	1
يخط	يخط	امام ابو يوسف	2
يخير	يخير	امام محمد	3

Handout 34 (old17B)

Hidaayah p.156-157 (Ashraful-Hidaayah p. 263)



رأس المال = \$8

الربح = \$5

مقدار الخيانة = \$2

In مراجعة:

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of مقدار الخيانة (which is \$2)

PLUS the amount of profit the مقدار الخيانة pulled (which is \$1)

In تولية:

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of the مقدار الخيانة only (which is \$2).

What is the amount that the مقدار الخيانة “pulled”?

$$\begin{array}{lcl}
 \$8 = \text{راس المال} & & \\
 = & \$1 & \left. \vphantom{\begin{array}{l} \$8 \\ = \end{array}} \right\} \text{amount resulted in “pulling” \$5 of ربح} \\
 \$2 = \text{مقدار الخيانة} & &
 \end{array}$$

Thus \$10 “pulled” from Nawaz a \$5 profit

i.e. the “pulled profit” is %50, or half of راس المال.

Therefore, \$8 “pulled” from Nawaz \$4

Moreover, \$2 “pulled” from Nawaz \$1

Nawaz will get reimbursed $\$2 + \$1 = \$3$ [$\$15 - \$3 = \$12$]

Another example:



رأس المال \$200 =

الربح = \$50

مقدار الخيانة = \$50

In : مراوحة

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of مقدار الخيانة (which is \$50)

PLUS the amount of profit the مقدار الخيانة pulled (which is \$10)

In : تولية

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of the مقدار الخيانة only (which is \$50).

What is the amount that the مقدار الخيانة “pulled”?

$$\left. \begin{array}{l} \text{راس المال} = \$200 \\ \text{مقدار الخيانة} = \$50 \end{array} \right\} = \$250 : \text{this amount resulted in “pulling” \$50 of ربح}$$

Thus \$250 “pulled” from Nawaz a \$50 profit

i.e. the “pulled profit” is %20, or one-fifth of راس المال.

Therefore, \$200 “pulled” from Nawaz \$40

Moreover, \$50 “pulled” from Nawaz \$10

Nawaz will get reimbursed $\$50 + \$10 = \$60$ [$\$300 - \$60 = \$240$]

هداية ٣

#35

(old Replacement for 17 C --- AAA)

Monday		Tuesday		Wednesday	Thursday
Tran. 1	Tran. 2	Tran. 3*	Tran. 4		
Cloth	ClothClothCloth				
Basheer	↔Muneer↔Nawaz	↔	Muneer↔ Kareem		
\$10		\$15		\$10*	\$19

(Ribh of \$5)
For Muneer
"shubhatur-
ribh"

Which base price
should
Muneer use:
[10] or [10-5]?
Ribh of
 $19 - 10 = 9$
OR
 $19 - [10-5] = \$14$

*Transaction 3 (Wednesday) by Muneer himself confirmed the Ribh obtained through transaction 2 (Tuesday).

Thus, Imam Abu Hanifah (RA) says it must be taken into consideration on Thursday (transaction 4).

#36 (old Replacement for 17 C---BBB & CCC& DDD)

Replacement for 17 C ---BBB

Cloth+\$5*
Nawaz \rightleftharpoons Muneer
\$10

*كانه (منير) اشترى خمسا وثوبا بعشرة

As if: Combine transactions on Tuesday and Wednesday

Replacement for 17 C ----CCC

Monday Tr1	Tuesday and Wednesday Tr2 and Tr3	Thursday Tr4
Cloth	ClothCloth	
Basheer \rightleftharpoons Nawaz \rightleftharpoons	Muneer \rightleftharpoons Kareem	
\$10	\$15	

Replacement for 17C --- DDD

As if:

Monday Tr1 Cloth	Tuesday and Wednesday Tr2 and Tr3 Cloth+\$10	Thursday Tr4 Cloth
Basheer \rightleftharpoons Nawaz	\rightleftharpoons	Muneer \rightleftharpoons Kareem
	\$10	

#37 (old Replacement for 17C --- EEE)

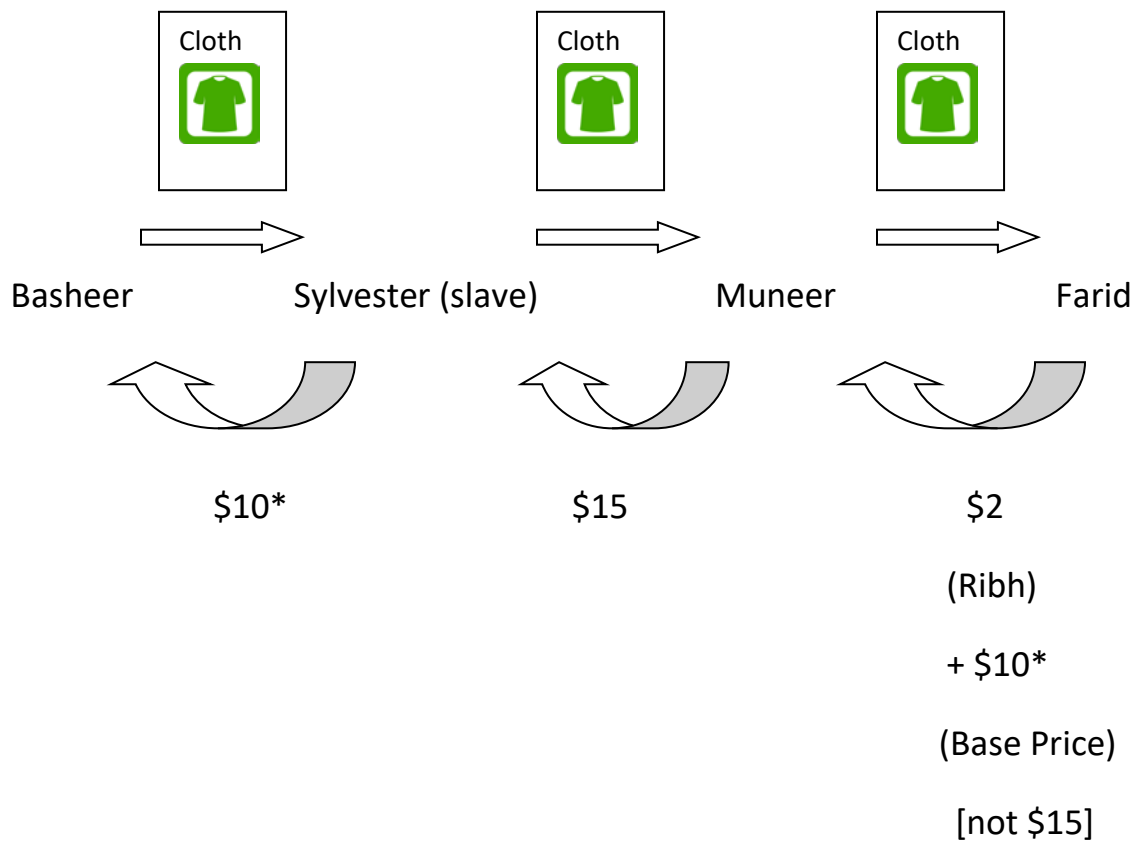
Takhallala thaalith -- i.e. Rafiq ? --

(Page 157, line 2)

Monday	Tuesday	Wed Mor.	Wed After.	Thursday
Tr1	Tr2	Tr3A	Tr3B	Tr4
Cloth	Cloth	Cloth	Cloth	
Basheer ⇌ <u>Muneer</u> ⇌	Nawaz ⇌ Rafiq ⇌ <u>Muneer</u> ⇌	Kareem		
\$10	\$15	\$10	\$12	\$13
Ribh of \$5 for Muneer		Ribh of \$2 for Rafiq Ribh of \$1 for Muneer		

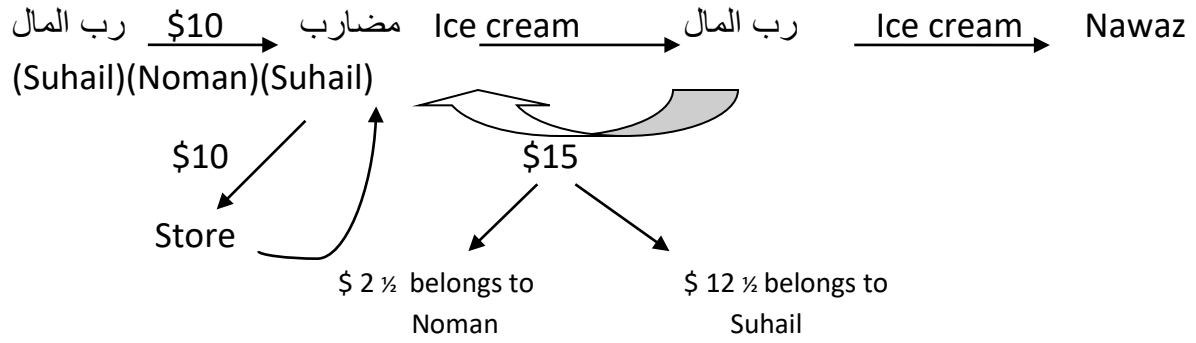
Muraabahah/Towliah

Abd Madhoon lit-Tijaarah



--As if Sylvester is acting like a wakeel and selling on behalf of Muneer

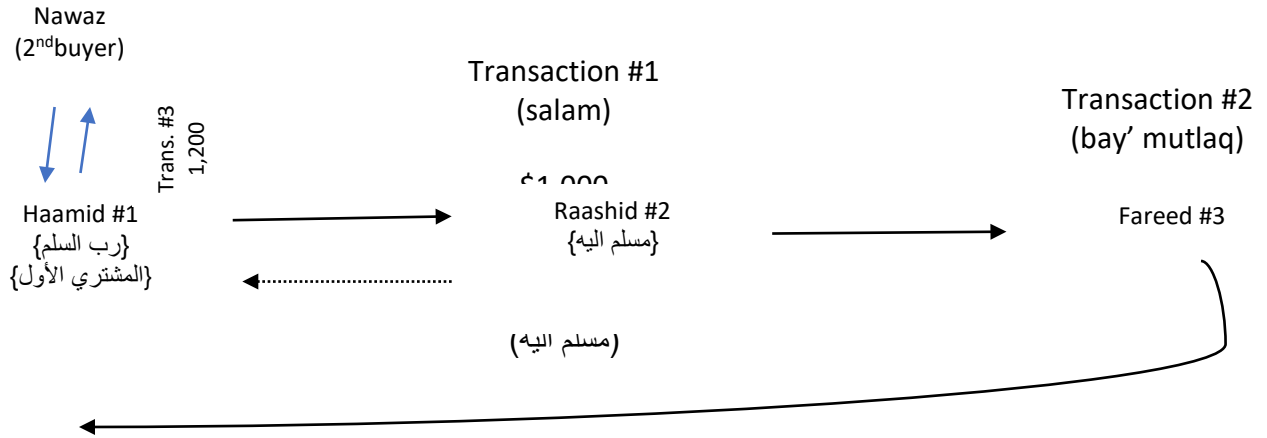
Mudharib Masala



Hidaayah Notes #40 (old 17F) (page 164 or 164)

Qabdh of land necessary or not

غير نادر الهلاك (إي ممكن الهلاك)	نادر الهلاك (إي غير ممكن الهلاك)	
1) الأشياء المنقولة	1) نفس العقار 2) منافع العقار *	إمام محمد
1) الأشياء المنقولة 2) منافع العقار *	1) نفس العقار	شيخين



Instead of taking from Rashid directly,

Haamid will take (do qabdh of) rice from Fareed

1. First, on behalf of Raashidfirst
2. Then, again for himself

Afterwards, Haamid will re-sell to Nawaz

هداية ٣

42 (old 18A) (Page 174-175)

Achieved by	4 ways of مماثلة
اتحاد القدر = اتحاد المعيار = كيل/وزن اتحاد الجنس	في الصورة (في الذات)
	في المعنى (content)
WE IGNORE because of 3 reasons	في الوصف (quality)
يدا بيد	في التقابض

HO #43 (old18B) -- Hidaayah P.177 (QUDOORI P. 288)

Ribaa--Illats and Hukm

(1)الوصفان = (2)القدر (كيل/ وزن) مع الجنس = (3) علة الربا

(1)كيل/ وزن = (2) القدر = (3) إليه المعنى المضموم

.....
التفاضل = UNEQUALLY= IN DIFFERENT AMOUNTS
(OPPOSITES) ↑↓

EQUAL AMOUNTS = التساوي = مثلاً بمثل

.....
النساء = النسبة = التأخير = تأجيل = ادھار
= PAYING LATER = CREDIT=

(OPPOSITES) ↑↓

التقابض في الحال = يدا بيد

= نقداً =

=DOING QABDHA IMMEDIATELY = CASH

.....
NOTE: **ملک (OWNERSHIP) TRANFERS AS SOON AS ايجاب + قبول ARE COMPLETED,**
قبض (POSSESSION) CAN TAKE PLACE LATER

Ahnaaf					
حكم 2#	حكم 1#	علة 2# وصف 2#	علة 1# وصف 1#		
حرمة النساء	حرمة التفاضل	اتحاد القدر = المعنى المفهوم اليه = المعيار = القدر = الكيل والوزن	اتحاد الجنس = نسبة	examples	صورة

✓ النساء is حرام (i.e must do تقابض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ كلي Both (قدر exists)	✓ Same جنس	الحنطة با لحنطة	إذا وجد الوصفان
✗ النساء Is not حرام (i.e. تقابض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Neither one is وزني nor كلي (قدر no)	✗ Different جنس	العبد با لثوب أو الشاة بالتوب	إذا عدم الوصفان
حكم #2 النساء is حرام (i.e must do تقابض)	حكم #1 التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز) التفاضل	شرط #1 كلي Both (قدر exists)	✗ 1# Different الحنطة با لشعير الطعم أو الثمن جنس	الحنطة با لشعير الطعم	إذا وجد أحد الوصفين الحنطة با لحنطة الأخر
is حرام (i.e must do تقابض)	is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	جنس ✗ Neither one is	✓ Same	العبد بالعبد أو	إذا وجد أحد الوصفين و عدم الأخر
is حرام (i.e must do تقابض)	is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	وزني nor كلي (قدر no)	جنس	الشاة با لشاة	
✓ النساء is حرام (i.e must do تقابض)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ There is no possibility to measure (no قدر no) (كيل)	✓ Same جنس	الحفنة بالحفنتين للحنطة	
✓ النساء is حرام (i.e must do تقابض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ كلي Both (قدر exists)	✓ Same جنس	الحديد بالحديد	

	amounts)			
✗ النساء is not حرام (i.e. تقايض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗	✗ علة No	العبد بالثوب أو الشاة بالثوب
✗ النساء is not حرام (i.e. تقايض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Different جنس	✓ الطعم	الحنطة بالثوب
✗ النساء is not حرام (i.e. تقايض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ علة No	العبد بالعبد أو الشاة بالشاة
✓ النساء is حرام (i.e. must do تقايض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Same جنس	✓ الطعم	الحنطة بالحنطة للحنطة
✗ النساء is not حرام (i.e. تقايض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ علة No	الحديد بالحديد

Ribaa--Illats and Hukm (Shafiee)

عند الشافعي

HO #44 (old18C) -- Hidaayah P.177 (QUDOORI P. 288)

Hanafi Riballlats

From p. 172, line 2:

عند الاحناف (ص ١٧٢)

علتنا الربا:

١. القدر (الكيل او الوزن)

٢. الجنس

شرط : none

اصل البيع: مباح

Ahnaaf					
حكم 2#	حكم 1#	علة 2# وصف 2#	علة 1# وصف 1#		
حرمة النساء	حرمة التفاضل	اتحاد القدر = المعنى المفهوم اليه = المعيار = القدر = الكيل والوزن	اتحاد الجنس = نسبة	examples	صورة
✓ النساء is حرام (i.e must do تقايض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ كلي Both (exists قدر)	✓ Same جنس	الحنطة با لحنطة	إذا وجد الوصفان
✗ النساء Is not حرام (i.e. تقايض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Neither one is وزني nor كلي (قدر no)	✗ Different جنس	العبد با لثوب أو الشاة بالثوب	إذا عدم الوصفان
✓ النساء is حرام (i.e must do تقايض)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ كلي Both (exists قدر)	✗ Different جنس	الحنطة با لشعير	إذا وجد أحد الوصفين و عدم الآخر
✓ النساء is حرام (i.e must do تقايض)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Neither one is وزني nor كلي (قدر no)	✓ Same جنس	العبد بالعبد أو الشاة با لشاة	إذا وجد أحد الوصفين و عدم الآخر
✓ النساء is حرام (i.e must do تقايض)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ There is no possibility to measure(no قدر no) (كيل)	✓ Same جنس	الحفنة بالحفنتين للحنطة	
✓ النساء is حرام (i.e must do تقايض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ كلي Both (exists قدر)	✓ Same جنس	الحديد بالحديد	

HO #45 (old18D) -- Hidaayah P.177 (QUDOORI P. 288)

From p. 173, line 4:

Ribaa--Illats and Hukm (Shafiee)

عند الشوافع (ص ١٧٣)

علة الربا:

الطعم في المطعومات او الثمنية في الاثمان

شرط: الجنسية

المخلص من الربا: المساواة

اصل البيع: حرام

حكم 2#	حكم 1#	شرط 1#	علة 1#	
حرمة النساء	حرمة التفاضل	الجنسية	الطعم أو الثمنية	
✓ النساء is حرام (i.e. must do تقابض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Same جنس	✓ الطعم	الحنطة بالحنطة
✗ النساء is not حرام (i.e. تقابض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗	✗ علة No	العبد بالثوب أو الشاة بالثوب
✗ النساء is not حرام (i.e. تقابض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Different جنس	✓ الطعم	الحنطة بالشعير
✗ النساء is not حرام (i.e. تقابض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ علة No	العبد بالعبد أو الشاة بالشاة
✓ النساء is حرام (i.e. must do تقابض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Same جنس	✓ الطعم	الحفنة بالحفنتين للحنطة
✗ النساء is not حرام (i.e. تقابض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ علة No	الحديد بالحديد

Handout #46 (old 19) p.183

Fals - falsayn

عددي or وزني can be ثمن

	امام محمد	شيخين	فلسين	فلس	
	حرام ثمنية + (وزني)	جائز يعتبران (عددين)	معين	معين	1
الكاليبا لكالي أبالدينبالدين	حرام	حرام	غير معين (نساء)	غير معين (نساء)	2
نساء On one side	حرام	حرام	غير معين (نساء)	معين	3
نساء On one side	حرام	حرام	معين	غير معين (نساء)	4

Handout #47 (old 20)

Page 185

Least dense	←	حنطة مقلية (roasted wheat)
More dense	←	حنطة غير مقلية (unroasted wheat)
Little more dense	←	دقيق
Most dense	←	سويق



	Flour دقيق (آٹا)	سويق (ستو)
Source	Made by grinding unbaked wheat حنطة غير مقلية becomes دقيق	Made by grinding baked wheat حنطة مقلية becomes سويق
Density	Dense: Less space between particles.	Spread out: More space between particles.
Usage	Used to cook roti/paratha	سوجي کا حلوة And for mixing with water to drink in the hot summer season ”گرمي کا دشمن“

Handout #20 Page 187-189

الإمام أبو حنيفة	الإمام أبو يوسف	الإمام محمد	العوضين	
جائز	حرام	حرام	الرطب بالتمر	١
قال النبي صلى الله عليه وسلم حين أهدي له عامل خير رطباً أكل تمر خير هكذا	سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع التمر بالرطب فقال أينقص إذا جف فقليل نعم قال لا إذن		دليل	
للصورة الأولى ثلاثة أقسام: ١. من نفس الجنس المسوي - يباع مثلاً بمثل ٢. من نفس الجنس غير المسوي - لا يباع ٣. متغاير الجنس - يباع بأي قدر فعند الصاحبين: الرطب بالتمر من القسم الثاني، وعند الإمام أبي حنيفة: من القسم الأول أو الثالث				
جائز	حرام	حرام	العنب بالزبيب	٢
قياس على الرطب بالتمر	أينقص ... لا إذن		دليل	ألف
حرام	حرام	حرام	العنب بالزبيب	٢ ب
قياس على الحنطة المقلية بالحنطة غير المقلية	أينقص ... لا إذن		دليل	
وجه الفرق بين الصورة الثانية ب والصورة الأولى عند أبي حنيفة:			وجه الفرق	

	عند أبي حنيفة	في الرطب بالتمر نص على أنهما نفس الشيء ولا نص على أن العنب والزبيب نفس الشيء		
٣	الحنطة المقلية بغير المقلية	حرام	حرام	حرام
٤	الرطب بالرطب	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	جائز (لا يظهر التفاوت في المعقود عليه)
٥	الحنطة الرطبة بالحنطة الرطبة	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	حرام (يعتبر أعدل الأحوال - أينقص ... لا إذن)
٦	الحنطة الرطبة بالحنطة اليابسة	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	حرام (يعتبر أعدل الأحوال)
٧	الحنطة المبلولة بالحنطة المبلولة	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	حرام (يعتبر أعدل الأحوال)
٨	الحنطة المبلولة بالحنطة اليابسة	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	حرام (يعتبر أعدل الأحوال)
٩	التمر المنقع بالتمر المنقع	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	حرام (يعتبر أعدل الأحوال)
١٠	الزبيب المنقع بالزبيب المنقع	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	حرام (يعتبر أعدل الأحوال)
قاعدة		عند الإمام محمد: إن كان التغيير بلا تغيير في اسم أي العوضين أو في أحدهما فيفسد العقد وإن كان التغيير بتغيير الاسمين فلا يفسد العقد		
قاعدة		التفاوت المعتبر هو الذي يكون بصنع العباد، مثل الحنطة المقلية بالحنطة غير المقلية أو الحنطة بالدقيق والتفاوت غير المعتبر هو التفاوت الخلقي، مثل الجيد بالردي أو الحنطة الرطبة بالحنطة اليابسة		

الحيوان

1 live lamb weighs the same chopped meat (الحم)

Whole lamb	meat
Total weight = 75lbs	total weight = 75lbs
Ex. 1A: meat in lamb = 74lbs <u>جائز same جنس</u> 74 lbs. = meat	
سقط = 1lb <u>جائز different جنس</u> 1lb = meat	
(Bones, skin, teeth, horns,)	

Ex: 1b : meat in lamb = 30lbs جائز same جنس 30lbs = meat
سقط = 45lbs جائز different جنس 45lbs=meat

Thus in all scenarios if the live animal & meat weighs same it is جائز

2) Copped meat is more than live animal

I.e. the live animal weighs less than the chopped meat

Live animal/whole lamb	meat
Total weight =75lbs	total weight =80lbs
Ex. 2a : meat in animal =74lbs <u>جائز same جنس</u> meat =74lbs	
سقط = 1lb <u>جائز different جنس</u> 6lbs = meat	

Ex: 2b : meat in animal = 30lbs جائز same جنس 30lbs = meat
سقط = 45lbs جائز different جنس 50lbs=meat

Thus in all scenarios if the live animal is less than the meat then it is جائز

3) Copped meat is less than live animal

I.e. the live animal weighs more than the chopped meat

Live animal/whole lamb

meat

Total weight = 75lbs

total weight = 70lbs

Ex. 3A: meat in lamb = 74lbs جنس same جائز not 70 lbs. = meat

سقط = 1lb ?

Ex.3b: meat =71lbs جنس same جائز not 70lbs=meat

سقط = 4lb ?

Ex: 3c : meat in animal = 60lbs جنس same جائز 60lbs = meat

سقط = 15lbs جنس different جائز 10lbs=meat

Ex: 3d : meat in animal = 50lbs جنس same جائز 50lbs = meat

سقط = 25lbs جنس different جائز 20lbs=meat

Thus in scenarios 3 there is a chance of عقد being جائز or not جائز thus scenarios 3 not جائز

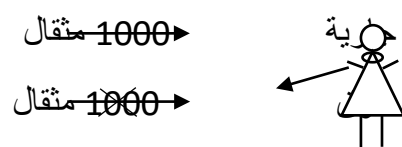
امام محمد مقيس عليه	جواب الشيخين
لا يصح اعتاق غاصب نفسه بعد ادائه للغاصب بالضمان للمالك	الغاصب غير موضوع علاقات الملك
لا يصح اعتاق المشتري من الغاصب اذا كان للبائع خيار الشرط	البيع اذا كان بشرط للبائع هو بيع غير مطلق (بل هو مقيد)
لا يصح بيع المشتري من الغاصب اذا اجاز مالك بعد البيع مع ان البيع اسرع من الانتعاق الدليل ان البيع اسرع من الانتعاق: بيع الغاصب اذا ادي الضمان جائز لكن اعتاق الغاصب اذا ادي الضمان غير جائز	الوجه ان بيع المشتري من الغاصب غير جائز هو ان الملك القطعي (البات) يطرأ على الملك الموقوف فذلك الملك القطعي يبطل الملك الموقوف
لا يصح اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادي الغاصب الضمان (صورة اداء الضمان - لا صورة الاجازة)	يصح (عنده لرح) اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادى الضمان

المقيس. اعتاق المشتري من الغاصب

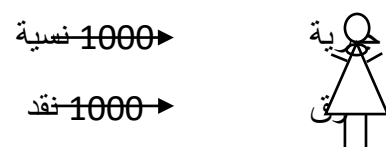
دليل محمد رح مقيس عليه	جواب الشيخين
لا يصح اعتاق الغاصب نفسه بعد ان أدى الغاصب الضمان للمالك	الغاصب غير موضوع الإفادة الملك
لا يصح اعتاق المشتري من البائع اذا كان للبائع خيار الشرط	البيع اذا كان بشرط للبائع هو بيع غير مطلق (بل هو مقيد)
لا يصح بيع المشتري من الغاصب ثم اجاز المالك مع ان البيع اسرع من العتق (الدليل ان البيع اسرع من الاعتاق بيع الغاصب اذا ادي الضمان جائز لكن اعتاق الغاصب اذا ادي الضمان غير جائز	الوجه ان بيع المشتري من الغاصب هو ان الملك القطعي يطرأ على الملك الموقوف فهو الملك القطعي يبطل الملك الموقوف
لا يصح اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادي الغاصب الضمان	يصح (عنده لرح) اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادى الضمان

المالك مغصوب منه كريم	←	غاصب بائع أول بشير	←	مشتري من الغاصب بائع ثاني منير	←	بيع ثاني موقف	نواز
-----------------------------	---	--------------------------	---	--------------------------------------	---	---------------	------

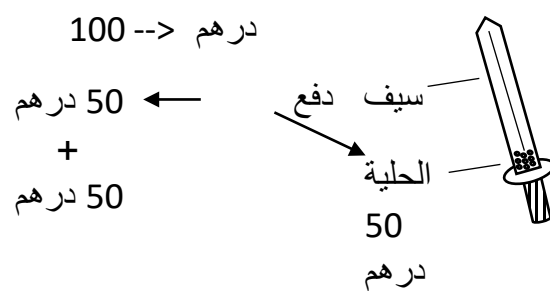
#1A باع جارية قيمتها الف



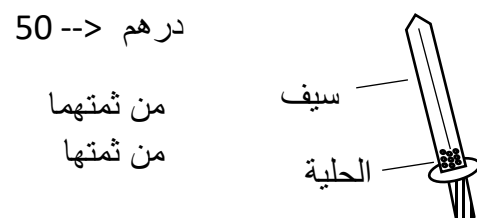
#1B



#2A



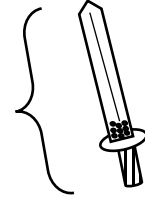
#2B



#2C

لا يتجلىص

Not detachable



50 درهم

افترقا -----> بطل في الحلية
و كذا في السيف

#2D

تجلىص بغير ضرر

Detachable



الحلية 50 درهم

افترقا -----> جاز البيع في السيف
و يطل في الحلية

#51 (old #24)

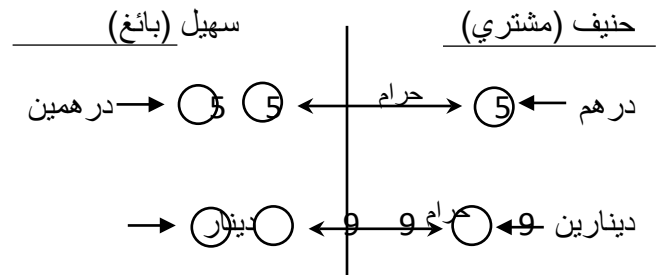
الهداية (261-262)

3 احتمال

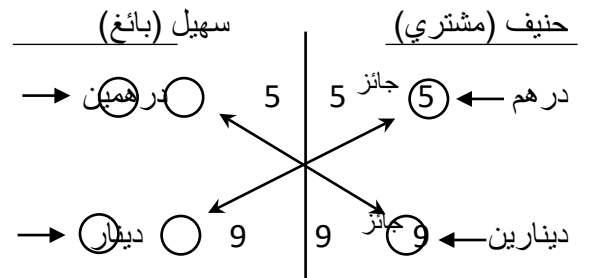
احتمال #1 : مقابلة الجملة بالجملة : عند الشافعي رحمه الله وزفر

The others are not allowed (according to them) because the other two cause تغيير العقل

احتمال #2 : مقابلة الفرد بالفرد بجنس

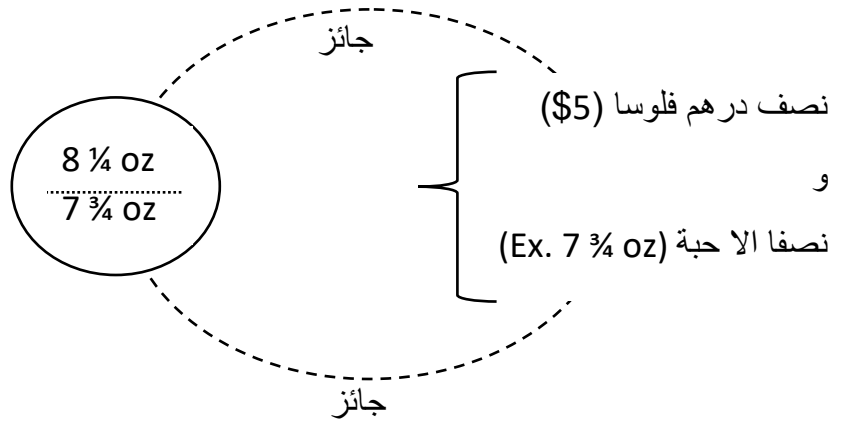
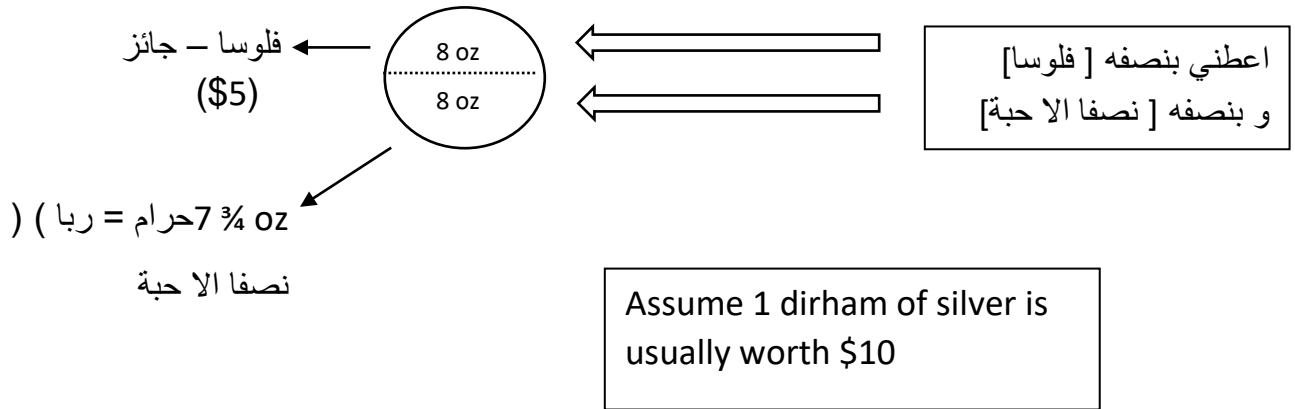


احتمال #3 : مقابلة الفرد بالفرد بخلاف جنسه



h

#52 (old 25) p.273



#53 (old 26)

هداية 314-315

راشد

في الدين : بشير

مدعي = المقر مدعي عليه = منكر = مقر له

المدعو به = ميعاد (اجل)

في الكفالة : مدعي = مقر له = مكفول له مدعي عليه = منكر = مقر = كفيل

المدعي به = المطالبة في الحال

مكفول عنه : بشير -----راشد

زيد (كفيل) = مقر مكفول = مقر له

Note: عند الشافعي

note: عند ابي يوسف

كفالة becomes like ديندين becomes like كفالة

فالقول المقر له في الفصلين فالقول قول المقر في الفصلين

h